DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 30-09-2022	اخبارات
1۔وزیراعلیٰ کے ساتھ اختلافات دور ہوگئے جام کمال ان کے تجربے سے فائدہ اٹھائینگے، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔سازش کے نام پر ملکی سلامتی کے ساتھ کھلواڑ کیا گیا، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
3۔100روزہ پلان پر ہرصورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے، وزیرداخلہ	جنگ ودیگراخبارات
4۔کیڈٹ کالج کوہلو نے قلیل مدت میں تعلیم کے میدان میں لوہا منوالیا، نصیب اللہ مری	جنگ ودیگراخبارات
5۔وفاقی محتسب کی ہدایت پر درخواست گزار کی شکایت کا ازالہ، وفاقی محتسب	سینچری ودیگراخبارات
6۔وزیراعلیٰ اوران کی ٹیم اپنے خرچ پر دورے کررہی ہے، حکومتی ترجمان	جنگ ودیگراخبارات
7۔خواتین کا کوٹہ مقرر نہ کرنے پر محکمہ ریونیو کی بھرتیاں روکنے کا حکم	جنگ ودیگراخبارات
8۔بلوچستان ہائی کورٹ کا نکنی کے تنازعہ پر کمانڈنگ آفیسر کا فیصلہ غیرقانونی قرار	جنگ ودیگراخبارات
9۔فوج اورسول انتظامیہ سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے اقدامات میں مصروف	جنگ ودیگراخبارات
10۔پاک آرمی کے جانب سے جھل مگسی میں طبی کیمپ 586 مریضوں کا معائنہ مفت ادویات فراہم	مشرق ودیگراخبارات
11۔فوج ایف سی وسول انتظامیہ کی سیلاب متاثرین کیلئے امدادی کارروائیاں تیار کھانے تقسیم	مشرق ودیگراخبارات
12۔چائنااوروریسزامزید 50 کمپنیوں کوگوادرلانے کا منصوبہ	مشرق ودیگراخبارات
13۔ناقص خوراک کے خلاف فوڈاتھارٹی کی صوبہ بھر میں کاروائیاں متعدد کوجرمانے ونوٹس	مشرق ودیگراخبارات
14۔فلائنگ مشین میں مصروف ہیلی کاپٹر کو حادثہ قابل افسوس ہے، بلوچستان اسمبلی	جنگ ودیگراخبارات
15۔زمینداروں کے مطالبات جائز صوبائی وزراء وفاق سے رابطہ کیا جائے، اپوزیشن	جنگ ودیگراخبارات
16۔یوسف مستی خان کی طویل جدوجہد محکوم اقوام کیلئے مشعل راہ ہے، اختر مینگل	جنگ ودیگراخبارات
17۔ملک کی سلامتی سے کھیلنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں، مولانا ہاشمی	جنگ ودیگراخبارات
18۔بلوچستان میں بارشوں وسیلاب نے مزدوروں غریب ملازمین کوشدید متاثر کیا، بلوچستان لیبرفیڈریشن	مشرق ودیگراخبارات

امن وامان

والد کی مدعیت میں تین بھائیوں کے قتل کا مقدمہ نامعلوم افراد کے خلاف درج، اے سی مسلم باغ کی لیویز کے ہمراہ کاروائی دوملزمان گرفتار، ضلع لسبیلہ کی تقسیم کے خلاف شاہراہ بلاک، موبائل فون چھیننے والے گروہ کا سرغنہ ساتھی سمیت گرفتار۔

عوامی مسائل

حکومت کی عدم توجہی ضلع نوشکی کے تعلیمی ادارے زبوں حالی کا شکار، یوٹیلٹی سٹور کارپوریشن سہولیات فراہم کرنے میں ناکام، سرکی روڈ ٹریفک پولیس کی مبینہ ملی بھگت سے تجاوزات کی بھرمار، لسبیلہ آرگینک کاٹن پروجیکٹ کی رقم میں خردبرد کا انکشاف۔

مورخہ 30-09-2022

ادا ریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی گیس بحران کا خدشہ لمحہ فکریہ!!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سمیت پورے ملک میں اس وقت عوام اور حکومت کو بھی بہت سارے مسائل اور چیلنجز کا سامنا ہے جن سے نمٹنے کی ضرورت ہے سردست حکومت کیلئے توسب سے بڑا چیلنج سیلاب سے متاثر ہونے والے کروڑوں لوگوں کی امداد بحالی اور متاثرہ علاقوں کی دوبارہ آبادکاری ہے تاہم اس کے ساتھ ساتھ ملک میں مہنگائی کا راستہ روکنا، اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں کمی، روزگار کے موقع کی فراوانی، بے روزگاری کا تدارک، توانائی بحران کا خاتمہ، پیداداری شعبوں بالخصوص زرعی پیداواری صلاحیت میں خاطر خواہ اضافے کو یقینی بنانا، سرمایہ کاری کا فروغ، آمدن اوراخراجات میں توازن، سیلاب سے متاثرہ انفراسٹرکچر کی بحالی اور مرمت کے ساتھ ساتھ پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کیلئے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھنا حکومت کی ذمہ داری بھی ہے وقت کی ضرورت بھی اور حالات کا تقاضہ بھی تاہم سردست ہم باقی تمام مسائل سے صرف نظر کرتے ہوئے فقط گیس بحران کو زیر بحث لانا چاہتے ہیں م افسوس اور بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے کہ ابھی سردیاں شروع بھی نہیں ہوئیں محض سردیوں کی آمد آمد ہے کہ ابھی سے ملک میں گیس کی کمی میں شدت اور بحران میں اضافے کے خدشات جنم لینے لگے ہیں۔قیمتیں بھی آسمان کو چھوتی ہیں سو گیس نہیں ہوتی تو لوگ سردی سے بچنے کے لئے جنگلات کی کٹائی پر مجبور ہو جاتے ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت مسائل کا عارضی حل ہی نہ نکالے بلکہ کل وقتی حل کی طرف جائے بلوچستان کے جن علاقوں میں گیس کی سہولت میسر نہیں انہیں گیس فراہم کی جائے جن علاقوں میں گیس کی سہولت میسر ہے ان علاقوں میں پریشر کی کمی کے مسائل حل کیے جائیں رہ گئی طلب اور رسد میں فرق کی بات تو ایل پی جی اور دیگر متبادل اقدامات بھی بحران سے نمٹنے میں کارآمد ثابت ہوں گے تاہم سنجیدگی اور معاملہ فہمی شرط اول ہے۔

اداریہ

روزنامہ 92 کوئٹہ نے "**کور کمانڈر کانفرنس میں متاثرین کی بحالی کا عزم!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**کسانوں کے مطالبات جائز ہیں تسلیم کئے جائیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Dilapidated condition of schools" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Army's resolve to rehabilitate flood victims" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 30 SEP 2022 Page No. 1

Bullet No. 1

میر قدوس بزنجو کی سابق وزیراعلیٰ سے ملاقات، مقصد پارٹی کو یکجا کرنا اور صوبے کو مشکلات سے نکالنا تھا، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ کیساتھ اختلافات دور ہوگئے، جام کمال، انکے تجربے سے فائدہ اٹھائینگے، بزنجو

لسبیلہ کی تقسیم پر معذرت، جام صاحب سے مشورہ کر لینا چاہئے تھا، وزیراعلیٰ، پارٹی میں دراڑیں تھیں، مشترکہ لائحہ عمل بنائینگے، جام کمال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان ہمارے بڑے ہیں لسبیلہ کی تقسیم کے معاملے پر کمزوری ہوئی جام کمال خان سے مشورہ لینا چاہیے تھا۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر ارکان اسمبلی میر سلیم احمد کھوسہ، میر عارف جان محمد حسنی، سابق صوبائی وزیر پرنس احمد علی بلوچ بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ جام کمال خان سے ملاقات مثبت رہی جس میں سیاسی اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کا مقصد پارٹی کو یکجا کرنا اور صوبے کو مشکلات سے نکالنا ہے، جام کمال خان ہمارے بڑے ہیں ملاقات میں انہوں نے مشورہ دیا ہے کہ پارٹی کو مضبوط بنا کر آگے لیکر چلیں، پارٹی ہم سب کی ہے بلوچستان عوامی پارٹی ہم سب کی جماعت ہے اس میں جام کمال خان کی محنت ہے، آئندہ انتخابات قریب ہیں جام کمال خان کے سیاسی تجربے سے فائدہ اٹھائیں گے، کافی عرصے سے جام کمال خان سے ملاقات کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن سیلاب کی وجہ سے جام کمال خان لسبیلہ میں مصروف تھے، لسبیلہ کی تقسیم کے معاملے پر معذرت کہ کمزوری ہوئی جام کمال خان سے مشورہ لینا چاہیے تھا۔ اس موقع پر سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کا مستقبل ہمارے ہاتھوں میں ہے کوشش ہوگی کہ مل بیٹھ کر پارٹی کے مسائل پر بات چیت کریں، وزیراعلیٰ بلوچستان کے ساتھ قبائلی نہیں سیاسی اختلافات تھے جنہیں مل بیٹھ کر حل کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک عدم کے بعد وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے 2 سے 3 مرتبہ ملاقات کی پیشکش کی تھی ہمارے قبائلی نہیں سیاسی اختلاف رہے ہیں، ہماری پہلے بھی کوشش تھی کہ عبدالقدوس بزنجو کو اچھے مشورے دیں اور آئندہ بھی دیتے رہیں گے جہاں کہیں کوئی کمزوری نظر آئے گی اس کی نشاندہی بھی کرتے رہیں گے جو ایک اچھے پارلیمانی نظام کا حصہ ہے، جہاں چیزیں خاموشی کی طرف چلی جائیں تو پھر وہ صوبے کے لئے بھی اچھی نہیں ہوتیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کا مستقبل ہمارے ہاتھوں میں ہے کیونکہ ہم سب پارٹی کے عہدیدار اور رکن ہیں پارٹی میں یقینی پر طور پر دراڑیں ہیں کوشش ہوگی کہ مل بیٹھ کر پارٹی کے مسائل اور کمزوریوں پر بات چیت کریں اور مشترکہ لائحہ بنائیں جس پر سب کا اتفاق رائے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں ہے ہر چیز کا وزیراعلیٰ کو علم ہو آنے والے انتخابات سے قبل صوبے کے ترقیاتی عمل، سیلاب، بلوچستان کی پسماندگی اور وفاق کے ساتھ بلوچستان کے کیس کو ہم سب مل کر لڑیں تاکہ بلوچستان کے مسائل حل ہوں۔

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اراکین صوبائی اسمبلی میر عارف جان محمد حسنی، میر سلیم احمد کھوسہ اور سابق صوبائی وزیر پرنس علی احمد زئی بھی اس موقع پر موجود تھے دونوں رہنماؤں کے درمیان خوشگوار ماحول میں ہونے والی ملاقات میں صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال پارٹی امور، ترقیاتی منصوبوں اور کوئٹہ ترقیاتی پیکج پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں صوبے میں حالیہ سیلابی بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال، صوبائی حکومت کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات اور امدادی سرگرمیوں پر بھی بات چیت کی گئی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ضلع لسبیلہ کے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کو تیز کیا گیا ہے اور صوبہ بھر میں سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امداد اور بحالی کا کام جاری ہے کوئٹہ ترقیاتی پیکج پر پیش رفت کو تیز کیا جا رہا ہے اور حکومت تمام ترقیاتی منصوبوں کی مقررہ وقت میں تکمیل یقینی بنا رہی ہے تاکہ صوبے میں یکساں ترقی کا عمل جاری رہے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ میر قدوس بزنجو کی ڈی جی ماتنز کی والدہ کی وفات پر تعزیت فاتحہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو جمعرات کے روز ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرل بشیر احمد مستوئی کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان سے ان کی والدہ کی وفات پر تعزیت وفاتحہ خوانی کی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر مرحومہ کی روح کے ایصال ...... بقیہ 38 صفحہ نمبر 10 پر

ثواب بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا بھی کی صوبائی مشیر سردار مسعود خان لونی اور سابق صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو بھی اس موقع پر موجود تھے۔

Balochistan Time Quetta

Bizenjo, Kamal vow to jointly work for development

End differences following formal meeting at former CM's residence

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo has said that the differences with former chief minister Balochistan Jam Kamal Khan have been resolved and together they will make the Balochistan Awami Party active and organized. The meeting with Jam Kamal Khan was positive.

He admitted his mistake and apologized on the issue of bifurcation of Lasbela and he should have consulted Jam Kamal Khan first.

Abdul Quddus Bizenjo said this while talking to the media after meeting former chief minister Balochistan Jam Kamal Khan on Thursday. On this occasion, members of the Assembly Mir Salim Ahmad Khosa, Mir Arif Jan Mohammad Hosni, former provincial minister Prince Ahmed Ali Baloch were also present.

He said that first we will unite the party, in the future elections are also close, we will benefit from the political acumen of Jam Kamal Khan. He said that the Balochistan Awami Party is a party of all of us, it has Jam Kamal Khan's hard work. He was trying to meet Jam Kamal Khan for a long time, but Jam Kamal Khan was busy in Lasbela due to floods.

He said that he should have consulted Jam Kamal Khan on the issue of distribution of Lasbela and apologized by admitting his mistake on the issue of distribution of Lasbela. Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo said that the meeting with Jam Kamal Khan was positive in which political and other issues were discussed. The purpose of the meeting is to unite the party and get the province out of trouble.

Former Chief Minister Balochistan Jam Kamal Khan has said that there were not tribal but political differences with Chief Minister Balochistan which have been resolved together, they will make BAP active and organized before the general elections.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 — Dated: 30 SEP 2022 — Page No. 2

100 روزہ پلان پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے، مشیر داخلہ

ہم اپنے کام سے لوگوں کو یقین دلائیں گے کہ یہ ان کی حکومت ہے اور ان کے لئے ہی کام کررہی ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے آج داخلہ آفس میں انتہائی مصروف دن گزارا۔ جس میں مشیر داخلہ نے سرکاری فرائض سرانجام دیتے رہے اور انہوں نے مختلف محکموں کے 100 روزہ پلان کے بارے میں مسلسل بریفنگ لیں مشیر داخلہ نے ان بریفنگ کے دوران 100 روزہ پلان پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی اور ضروری ہدایات بھی جاری کیں۔ مصروفیات کے دوران مشیر داخلہ سے آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نے ٹیلیفون پر رابطہ کیا اور اہم امور کے بارے میں آگاہی فراہم کی۔ جس پر مشیر داخلہ نے آئی جی پولیس کو احکامات صادر فرمائے اور مجموعی طور پر سانحہ گھوٹ دھرنے شرکاء کے بارے میں بریفنگ دی گئی مشیر داخلہ نے اس موقع پر کہا کہ ہم نے صرف کام کرنا ہے اور کام کر کے دکھانا ہے اور لوگوں کو یقین دلائیں گے کہ یہ ان کی حکومت ہے اور ان کے لئے ہی کام کررہی ہے۔

کیڈٹ کالج کوہلو نے قلیل مدت میں تعلیم کے میدان میں لوہا منوالیا، نصیب اللہ مری

وزیر تعلیم کا دورہ کوہلو، کیڈٹ کالج کے طلباء کی جانب سے گارڈ آف آنر پیش کیا گیا

کوہلو (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری ان دنوں اپنے حلقے کوہلو کے دورے پر ہیں جہاں انہوں نے گزشتہ روز کیڈٹ کالج کوہلو کا دورہ کیا اور مختلف شعبوں کا تفصیلی جائزہ لیا ہے کیڈٹ کالج کوہلو کے کیڈٹس کی جانب سے صوبائی وزیر کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا جبکہ پرنسپل کیڈٹ کالج کوہلو لفٹیننٹ کرنل محمد فاروق نے صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری کو کیڈٹ کالج کے تعلیمی اور انتظامی امور کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ کیڈٹ کالج کوہلو کے مختلف ترقیاتی منصوبوں، کلاس رومز، جدید لیبز، سپورٹس گراؤنڈ، ٹینس، ہاسٹل اور 64 ہزار سے زائد لگائے گئے پودوں کا دورہ کرایا۔ دورے کے موقع پر صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کیڈٹ کالج کوہلو نے قلیل مدت میں تعلیم کے میدان میں اپنا لوہا منوایا ہے یہاں کا عملہ داد کے مستحق ہیں 2006 میں بحیثیت ضلعی ناظم سابق صدر جنرل پرویز مشرف کو کیڈٹ کالج سمیت بڑے منصوبوں کی منظوری کیلئے گزارش کی تھی کیونکہ کسی بھی علاقے میں ترقی کیلئے پہلا قدم تعلیم ہے تعلیم اور ہنر کے بغیر ترقی کا سفر ادھورا ہے آج یہاں اپنے کیڈٹس کے درمیان موجود ہوں جس پر خوشی محسوس کررہا ہوں کیڈٹ کالج میں پرنسپل اور عملے نے تعلیم کے ساتھ ساتھ ماحول کو خوشگوار اور پرسکون بنانے کیلئے بڑا اچھا کام کیا ہے تعلیم کے ساتھ کیڈٹس کو پرسکون اور صاف ماحول وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہماری حکومت نے قلیل مدت میں صوبے میں تعلیم کے فروغ کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں ہیں جن کے ثمرات سے طالب علم مستفید ہوں گے اس وقت صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبے کے ترقی اور عوام کے فلاح و بہبود کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اساتذہ کسی بھی قوم کے سرمایہ ہیں انشاء اللہ کیڈٹ کالجز کے عملے کی مستقلی کیلئے کابینہ سے رجوع کروں گا تاکہ کیڈٹ کالجز کے اساتذہ کا یہ دیرینہ مسئلہ حل ہوسکے کوہلو کے کیڈٹس کو گورنر ہاؤس، صوبائی اسمبلی سمیت صوبے کے مختلف تاریخی مقامات کا مطالعاتی دورے کرانے اور ایف سی اسکول کے ہونہار طالب علموں کو لیپ ٹاپ دینے کا بھی اعلان کرتا ہوں۔

سازش کے نام پر ملکی سلامتی کے ساتھ کھلواڑ کیا گیا' مولانا عبدالواسع

کسی کی خواہش پر الیکشن نہیں ہونگے مہنگائی کا ذمہ دار عمران خان ہے، وفاقی وزیر

کوئٹہ (پ ر) جمیعت علماء اسلام بلوچستان کے امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ آج کل آڈیو لیکس کا دور دورہ ہے بیانات میں ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے آڈیو لیک سے ہماری جھوٹے بیانیے سے متعلق بات ثابت ہوگئی کہ عمران خان کے خلاف کوئی سازش نہیں ہوئی بلکہ انہوں نے ملک کے خلاف سازش کی ملک کی سلامتی کے ساتھ کھلواڑ کیا اور اندرونی و بیرونی طور پر ملک کو تنہا کرنے کی سازش کی وفاقی وزیر نے کہا کہ ایک نام نہاد سیاسی رہنما نے کاغذ لہرایا، سازش کا ڈرامہ رچایا اور عوام کو بے وقوف بنایا۔ اس سے بڑی بدقسمتی کیا ہوسکتی ہے کہ سازشی بیانیے کا بھانڈا پھوٹنے کے بعد بھی وہ سچ ماننے کو تیار نہیں اور اپنی سیاسی ساکھ کو بچانے کیلئے ملک کی ساکھ کو داؤ پر لگا دیا ہے کسی کی خواہش پر الیکشن نہیں ہوں گے عوام آج جس مہنگائی کا سامنا کر رہے ہیں وہ عمران خان کا کیا دھرا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 30 SEP 2022 Page No. 4

Bullet No. 2

وزیراعلیٰ اور انکی ٹیم اپنے خرچ پر دورے کررہی ہے، حکومتی ترجمان

امریکہ کو بتائیں گے کہ ہماری مدد کریں، کل ہم فائدہ مند ثابت ہوسکتے ہیں، فرح عظیم کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومتی ترجمان فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ قدرتی آفات کو روکا نہیں جاسکتا لیکن منصوبہ بندی سے نقصانات کو کم کیا جاسکتا ہے، سیلابی صورتحال میں حکومت، پاکستان آرمی، ایف سی، ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن اور ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹیز چیلنج سے نمٹنے کیلئے ایک پیج پر ہیں متاثرین کی بحالی کا سلسلہ جاری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان اور ان کی ٹیم اپنے خرچ پر دورے کررہی ہے۔ میں پروجیکٹس کے سلسلے میں امریکہ کا دورہ اپنے خرچے پر کرونگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ تین ماہ سے مون سون کا سلسلہ جاری ہے تباہ کاریوں سے نمٹ رہے ہیں، بلوچستان کی پھیلی ہوئی آبادی کی وجہ سے پہنچنا مشکل ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کا وژن ہے کہ سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ، سعودی عرب، امریکہ، آسٹریلیا، یو اے ای، چین سمیت دیگر امداد کرنے والے ممالک کے شکر گزار ہیں، بلوچستان معدنی وسائل سے بھرپور ہیں سونا، چاندی اگلتی زمین ہے، پاکستان اور بلوچستان دیگر ممالک کو مایوس نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ سیلابی صورتحال میں حکومت، پاکستان آرمی، ایف سی، ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن اور ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹیز چیلنج سے نمٹنے کیلئے ایک پیج پر ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم دنیا کو بلوچستان کے حالات بتا کر کچھ لانے کیلئے جارہے ہیں، وزیراعلیٰ صوبے کے چیف ایگزیکٹو ہیں وزیراعلیٰ نے مون سون سے متعلق تمام اسٹیک ہولڈرز کی ذمہ داری لگائی تھی اکیلا بندہ کچھ نہیں کرسکتا وزیراعلیٰ کی ٹیم ہر جگہ نظر آرہی ہے وزیراعلیٰ سوئے رہتے ہیں لیکن اسپیکر سے وزیراعلیٰ بن گئے وہ سوئے رہتے ہیں لیکن وزیراعلیٰ سے پارٹی صدر بن گئے، وہ سوئے رہتے ہیں وہ ریکوڈک کا منصوبہ دستخط کرلیتے ہیں، ہم عوام کی خدمت کیلئے یہاں بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میرے لیگل ایڈوائزر نے میرے خلاف خبر لگانے پر نوٹس بھجوادیے ہیں، ہم جتنے دورے کررہے ہیں اس پر حکومت بلوچستان کا کوئی خرچ نہیں ہورہا یہ ہم اپنے خرچے پر کررہے ہیں، حکومت بلوچستان کے پاس ریسورسز کی کمی ہے امریکہ سفارتخانے میں اجلاس ہوا تھا کہ ہم چار پانچ لوگ امریکہ جارہے ہیں ہم امریکہ بھیک مانگنے نہیں جارہے ہم وہاں پروجیکٹس کیلئے جارہے ہیں یہ بتانے جارہے ہیں کہ آج وہ ہماری مدد کریں گے تو کل ہم کتنے فائدہ مند ثابت ہوسکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ دوروں کے جو بھی خرچے ہوں چاہے میں ہوں، وزیراعلیٰ ہیں یا حکومت کا کوئی بھی حصہ ہے ہم اپنے خرچے خود کررہے ہیں۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے نے کہا کہ جوائنٹ سروے جاری ہے پی ڈی ایم اے، این ڈی ایم اے، آرمی، ایف سی سمیت حکومت بلوچستان کے محکموں کے نمائندوں پر مشتمل سروے ٹیم کام کررہی ہے ڈپٹی کمشنر سربراہی کررہے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے 6 ڈویژنز میں ہیڈکوارٹرز بنانے کی منظوری دی تھی جب مکمل ہونے کے قریب ہے ہم نے 6 ڈویژنز کے ہیڈکوارٹرز کا جلد افتتاح کریں گے جبکہ اضلاع کا منصوبہ پائپ لائن میں ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تمام محکموں کی توجہ نصیرآباد ڈویژن پر ہے ملیریا اور ڈائیریا کے کیسز میں اموات کی کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوئی ہے جو خوش آئند ہے، سیکرٹری صحت خود علاقوں کے دورے کررہے ہیں، ہیلتھ، ایریگیشن، پی ایچ ای اور لوکل گورنمنٹ کے حکام دورے کررہے ہیں۔

کوئٹہ کی خوبصورتی بحال کرنے کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، جبار بلوچ

مختلف مقامات پر پودے لگائے گئے ہیں، دیواروں پر پینٹنگز بنا کر خوبصورتی میں اضافہ کیا گیا، ایڈمنسٹریٹر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن جبار بلوچ نے کہا ہے کہ کوئٹہ ہم سب کا گھر ہے شہر کی خوبصورتی کو یقینی بنانے کیلئے معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ شہر میں روزانہ 2 ہزار ٹن کچرہ پیدا ہوتا ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ساتھ 7 سو ٹن کچرہ اٹھانے کی سہولت موجود ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم آغا کے ہمراہ اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے شہر کی خوبصورتی صفائی اور شجرکاری کے حوالے سے اپنا کردار ادا کر رہا ہے میٹروپولیٹن نے ایئرپورٹ روڈ، اسکب روڈ، مزار غون روڈ سمیت دیگر شاہراہوں پر سینکڑوں درخت لگائے جن کی حفاظت کی ذمہ داری شہریوں نے اٹھائی ہے یونیورسٹی کے طلباء و طالبات کے توسط سے شہر میں دیواروں پر پینٹنگ بنا کر خوبصورتی میں اضافہ کیا گیا ہے ایک سوال کے جواب میں جبار بلوچ نے کہا کہ مون سون کی بارشوں کے دوران نالیوں کی صفائی کی خصوصی مہم چلائی گئی جس کی وجہ سے بارشوں کا پانی سڑکوں پر آنے کی بجائے ان نالیوں کے ذریعے نکل گیا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ 1935 کے بلڈنگ کوڈ کو 75 سال بعد تبدیل کیا گیا ہے جس کے تحت اب کوئٹہ شہر میں 65 فٹ تک عمارت بنائی جاسکتی ہے۔ انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم آغا نے کہا کہ تاجر برادری نے عوام کے اجتماعی مفاد کیلئے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کیا ہے اور شہر کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ساتھ ہر ممکن تعاون کیلئے تیار ہیں۔

فوج فرنٹیئر کور اور دیگر تمام ادارے ایک پیج پر متحد ہوکر کام کررہے ہیں، خدا بخش لانگو

سیاسی بیان بازی اور پوائنٹ سکورنگ کی بجائے سب کو متاثرین کی مشکلات دور کرنے کیلئے حکومت کا ساتھ دینا چاہئے

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس کے پولیٹیکل سیکرٹری ملک خدا بخش لانگو نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرین کی مدد اور بحالی کے لئے سیاسی بیان بازی اور پوائنٹ سکورنگ کرنے کی بجائے سب کو مل کر ان کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے حکومت کا ساتھ دینا چاہیے وزیراعلیٰ بلوچستان سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر مسائل کے حل کے لئے سنجیدگی کے ساتھ کوشاں ہیں اس صورت حال سے نبرد آزما ہونے کے لئے پاک فوج فرنٹیئر کور اور دیگر تمام ادارے ایک پیج پر متحد ہوکر کام کر رہے ہیں پاک فوج اور ایف سی کے آفیسران کمانڈر 12 کور سمیت دیگر آفیسران اور جوانوں کی شہادت کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا یہاں جاری ہونے والے اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اس مشکل کی گھڑی میں سیلاب متاثرین کے لئے پاکستان کے دوست ممالک سعودی عرب، ترکی، چین، ایران، ملائیشیا اور دیگر ممالک انسانی ہمدردی کے جذبے کے تحت متاثرین کے لئے خوراک، خیمے کھانے پینے کا سامان، ادویات اور دیگر ضروریات زندگی سے متعلق اشیاء بھیج رہے ہیں جس کا مقصد سیلاب زدگان کی اس مشکل صورت حال میں مدد کر کے ان کی زندگی کو محفوظ بنانے کے ساتھ ساتھ بچانے کے لئے کام آسکیں کیونکہ سیلاب اور بارشوں کے باعث ملک بھر کی طرح بلوچستان کے 32 اضلاع بری طرح متاثر ہوئے ہیں ملک کی معیشت کی بدحالی اور آنے والی قدرتی آفات حالیہ مون سون بارشوں کے پے در پے اسپیل اور سیلاب نے انفراسٹرکچر کو تباہ و برباد کردیا ہے ہم سب کو سیاسی اور گروہی ذاتی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے سیلاب متاثرین کی دوبارہ بحالی کے لیے مل کر آگے بڑھنا ہوگا۔

زیارت شہر میں سوئی گیس بحال

زیارت (خ ن) ڈی سی زیارت حبیب نصیر نے کہا ہے کہ زیارت شہر میں سوئی گیس کی فراہمی بحال کردی گئی جلد ملحقہ علاقوں میں بھی گیس پہنچ جائے گی صارفین کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کیلئے مین وال چیک کریں۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا، جمعرات کو صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی نمٹائے جانے پر ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل نے اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کرتے ہوئے قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی کا حکم نامہ پڑھ کر سنایا۔

بلوچستان ہائیکورٹ: خواتین کا کوٹہ مقرر نہ کرنے پر محکمہ ریونیو کی تقرریاں روکنے کا حکم

صرف مرد امیدواروں کو اہل قرار دینا غیر آئینی، آسامیاں دوبارہ مشتہر کی جائیں، خاتون پٹیشنر کی درخواست پر فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل ڈویژنل بنچ نے محکمہ بورڈ آف ریونیو میں کمیشن کی جانب سے تحصیلداروں اور نائب تحصیلداروں کی خالی آسامیوں کے لیے جاری کردہ اشتہارات میں خواتین کا کوٹہ مقرر نہ کرنے اور صرف مرد امیدواروں کو درخواست کا اہل قرار دینے کے عمل کو غیر آئینی و غیر قانونی قرار دیتے ہوئے روک دیا ہے، معزز عدالت کے روبرو ایک خاتون پٹیشنر کی جانب سے آئین کے آرٹیکل 199 کے تحت دائر کی گئی درخواست پیش کی گئی جس میں اس امتیازی سلوک کی جانب نشاندہی کرتے ہوئے معزز عدالت کو بتایا گیا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے محکمہ بورڈ آف ریونیو میں تحصیلداروں اور نائب تحصیلداروں کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں جن میں صرف مرد امیدواروں کو درخواست دینے کا اہل قرار دیا گیا ہے جب کہ خواتین امیدواروں کو درخواست دینے سے روک دیا گیا ہے اور ریکوزیشن فارم میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کے فرائض سے خواتین نبرد آزما نہیں ہو سکتیں، معزز بنچ کے سربراہ جناب جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے فیصلہ سناتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ نہ صرف اسلام بلکہ آئین پاکستان میں بھی خواتین کے حقوق کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے اسلام میں برتری یا درجہ بندی کسی کی جنس، نسل، رنگ، دولت اور حیثیت پر منحصر نہیں، تقویٰ اللہ کی نظر میں عزت اور قدر کی بنیاد ہے نہ کہ جنس، مرد اور عورت کے درمیان مساوات کا بنیادی تصور قرآن پاک سے ماخوذ ہے ہمارے مذہبی فرائض کے ساتھ ساتھ سب سے مقدس دستاویز یعنی 1973 کے آئین کے متعدد آرٹیکلز بھی خواتین کے حقوق کا تحفظ کرتے ہیں ہم اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان کمیشن ان دی اسٹیٹس آف ویمن ایکٹ نمبر V آف 2017 متعارف کرایا ہے جو کہ خواتین کے سماجی، معاشی، سیاسی اور قانونی حقوق کے فروغ اور خواتین کے خلاف ہر قسم کے امتیازی سلوک کے خاتمے اور اس سے جڑے / متعلقہ معاملات کے لئے ہے تاہم چیئر پرسن کی تقرری کے علاوہ ابھی تک کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا ہے ہم نے بھرتی پالیسی 1991 اور بلوچستان تحصیل داری سروس رولز 2015 کا جائزہ لیا ہے جو اس حوالے سے بالکل خاموش ہے اور یہ ایسی امتیازی شقوں کے حامل نہیں ہیں۔ جواب دہندہ کا یہ موقف کے ریونیو اسٹیبلشمنٹ سروسز میں خواتین کو ان کے کوٹے پر شامل کرنے پر 1998 سے عمل نہیں ہو رہا بالکل غیر قانونی ہے اور نہ ایسا کوئی بھی غیر قانونی کام وقت گزرنے کے ساتھ قانونی بن جاتا ہے حکومت بلوچستان تمام سرکاری محکموں میں تمام پوسٹوں پر خواتین کے لیے پانچ فیصد کوٹہ مختص کرنے کی پابند ہے معزز عدالت نے دلائل اور مذکورہ بحث و تمحیص کے تناظر میں خواتین کو مذکورہ آسامیوں کے لئے درخواست دینے کا اہل نہ سمجھنے کو امتیازی سلوک کے مترادف قرار دیتے ہوئے فیصلہ سنایا کہ یہ عمل آئین کے تحت جائز نہیں ہے اور سروس میں امتیازی سلوک کے خلاف مساوات اور تحفظ کے آئینی مینڈیٹ کے بھی خلاف ہے معزز عدالت نے ان بنیادوں پر درخواست کی اجازت دیتے ہوئے اسے ان شرائط کے ساتھ نمٹایا کہ 1۔ ایسی شرط جس کے تحت صرف مرد امیدواروں کو اہل قرار دیا گیا ہو اور خواتین کو روک دیا گیا ہو وہ غیر آئینی و غیر قانونی ہے 2۔ جواب دہندگان کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ صرف خواتین امیدواروں کے لیے 5 فیصد کوٹہ مقرر / ریزرو کرے 3۔ مخصوص کوٹہ کے علاوہ خواتین امیدوار اوپن میرٹ میں بھی حصہ لینے کی اہل ہیں 4۔ خواتین کے لیے مختص اسامیاں جن کے لیے اگر اہل خواتین امیدوار دستیاب نہیں تو انہیں مستقبل میں خواتین امیدواروں سے ہی پر کیا جائے گا 5۔ عدالت نے جواب دہندہ نمبر 2 کو تحصیل داروں اور نائب تحصیلداروں کی آسامیاں دوبارہ مشتہر کرنے کا حکم دیا جس میں بلاتفریق تمام دلچسپی رکھنے والے امیدوار حصہ لے سکیں گے اور حکومت خواتین کی حیثیت کے حوالے سے کمیشن کے آفس کو مضبوط اور بہتر بنانے کے لئے موجودہ قوانین میں پائے جانے والے ہر قسم کے امتیازات کو ختم کرنے کے لیے فوری اقدامات اٹھائے گی۔

بلوچستان ہائیکورٹ، کانکنی کے تنازعہ پر کمانڈنگ آفیسر کا فیصلہ غیر قانونی قرار

فریقین دیوانی یا کانکنی کے اختلافات کے تعین کے لیے مجاز عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں، فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے ججز جناب جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جناب جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل ڈویژنل بنچ نے دو علیحدہ فیصلوں میں آئین کے آرٹیکل 199 کے تحت کانکنی کے تنازعہ اور اس ضمن میں کی گئی ثالثی کے حوالے سے دائر آئینی درخواستوں پر فیصلہ سناتے ہوئے کمانڈنگ آفیسر 162 فیلڈ رجمنٹ آرٹلری چانگ سیکورٹی بٹالین (جواب دہندہ نمبر 3) کے 18 جنوری 2019 کے ثالثی ایوارڈ بشمول یکم جولائی 2019 اور 17 جون 2022 کو دیئے گئے فیصلوں کو غیر قانونی اور بغیر کسی قانونی اتھارٹی کے قرار دے دیا، آئینی درخواست نمبر 1492 / 2021 جو کہ محمد حیات خان ناصر اور دیگر کی جانب سے دائر کی گئی تھی اور جس میں تین سو فیٹ مائننگ ایریا پر تنازعہ میں جواب دہندہ نمبر 3 کی ثالثی اور فیصلوں کو چیلنج کیا گیا معزز عدالت نے بحث و تمحیص اور تمام مشاہدے کے بعد فیصلہ سناتے ہوئے جواب دہندہ نمبر 3 کی جانب سے 18 جنوری 2019 کے ثالثی ایوارڈ، 19 نومبر 2021 کے جاری کردہ نوٹس اور یکم جولائی 2019 کو دیئے گئے فیصلے کو غیر قانونی، بغیر کسی قانونی اختیار اور درخواست گزاروں کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی قرار دیا معزز عدالت نے اس ضمن میں نظرثانی شدہ سہ فریقی معاہدہ 2016 کی شق 17(d) اصطلاح (S) اور اصطلاح (g) کو کالعدم قرار دیا جبکہ آئینی درخواست نمبر 1030 / 2022 میر شاہنواز خان مری کی جانب سے دائر کی گئی تھی معزز عدالت نے اس درخواست پر فیصلہ سناتے ہوئے جواب دہندہ نمبر 3 کے 17 جون 2022 کے فیصلے کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا کہ فریقین تاہم اپنی دیوانی یا کانکنی کے اختلافات کے تعین کے لئے مجاز عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں، معزز بنچ کے رکن جناب جسٹس گل حسن ترین نے اس آئینی درخواست پر فیصلہ سناتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ ہم نے فریقین کے دلائل سنے اور کیس کے ریکارڈ کا مطالعہ کیا آئینی پٹیشن نمبر 1492 / 2021 میں اس عدالت نے قرار دیا ہے کہ جواب دہندہ نمبر 2 اور 3 کو آئین کے آرٹیکل 175(2) سیکشن 3 آف بلوچستان سول کورٹس آرڈیننس 1962 اور سیکشن 9 آف سیول پروسیجر کوڈ 1908 کے تحت کوئی اختیار حاصل نہیں ہے کہ وہ سول اور کان کنی کے تنازعے میں پرائیویٹ پارٹی کی درخواستوں / شکایات پر غور / کارروائی کرے اور نہ ہی وہ پرائیویٹ پارٹیوں کو طلب کرنے اور ان کے اختلافات پر فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور مذکورہ پٹیشن میں عدالت نے یہ بھی کہا ہے کہ جواب دہندہ نمبر 2 اور 3 کو یہ آئینی اور قانونی اختیار بھی حاصل نہیں ہے کہ وہ سول کورٹ کے طور پر یا مائننگ اتھارٹی کے طور پر پرائیویٹ پارٹیوں کے سول اور کان کنی کے تنازعات حل کرے لہٰذا عدالت کے اس فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے مدعا علیہ نمبر 2 اور 3 کو درخواست گزار اور جواب دہندہ نمبر 4 کے درمیان دیوانی اور کان کنی کے اختلافات کا فیصلہ کرنے کا کوئی اختیار نہیں تھا۔

فوج اور سول انتظامیہ سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے اقدامات میں مصروف

ریلیف کیمپس میں پکا ہوا کھانا، راشن کی فراہمی، شاہراہوں کی بحالی کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، بولان، سبی، جعفر آباد، نصیر آباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 14 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے اس کے علاوہ سبی کے سول ہسپتال میں مریضوں کو 2 وقت کا کھانا روزانہ کی بنیاد پر اور ڈیرہ بگٹی میں 350 خاندانوں کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں قلعہ عبداللہ، بولان، سبی، خضدار، آواران، جعفر آباد، نصیر آباد، جھل مگسی اور صحبت پور میں سیلاب متاثرین میں 3472 راشن کے پیکٹس 23290 پانی کی بوتلیں، 8235 کلوگرام اشیاء خورد و نوش جس میں آٹا، خوردنی تیل، چاول، چائے کی پتی، چینی، دودھ کے پیکٹس وغیرہ شامل ہے جبکہ 8235 کلوگرام دیگر اشیاء جن میں گرم کپڑے، کمبل، مچھر دانی، صابن اور دیگر روزمرہ ضروری اشیاء مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ میں 6 کلیکشن پوائنٹس فعال ہے۔ جہاں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان اکٹھا کیا جا رہا ہے تاکہ مستحق لوگوں کو بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 59 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 8163 مریضوں کا علاج کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ ذرائع آمدورفت کی بحالی کے لیے پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور کوسٹ گارڈز کی سول انتظامیہ کے ہمراہ کوششیں جاری ہیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمد و رفت کے لیے مکمل طور پر کھول دی گئی ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے مکمل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔ صوبائی حکومت، پاک فوج، سول انتظامیہ اور دیگر فلاحی ادارے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہے ہیں اور مصیبت میں پھنسے ہوئے غم زدہ لوگوں کے مسائل اور مشکلات کو دور کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 30 SEP 2022 Page No. 5

پاک آرمی کی جانب سے جھل مگسی میں طبی کیمپ 586 مریضوں کا معائنہ مفت ادویات فراہم

پاکستان آرمی کی 75 میڈیکل بٹالین کی جانب سے ضلع کے متاثرین کیلئے تیسرے روز آر ایچ سی میں کیمپ ہی ایم ایچ سی سے 6 ڈاکٹروں پر مشتمل ٹیم نے لیفٹیننٹ کرنل معراج کی سربراہی میں مریضوں کا معائنہ کیا

188 سے زائد خواتین کیلئے گائنا کالوجسٹ ڈاکٹر موجود کیمپ میں مریضوں کیلئے ملیریا ٹیسٹ اور الٹراساؤنڈ کی بھی سہولت موجود

متاثرین کیلئے کیمپ لگانے پر بیرسٹر کا لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور سے اظہار تشکر، مشکل کی اس گھڑی میں ہماری مدد کی، پاک فوج کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں: نوابزادہ سیف اللہ خان مگسی

گنداواہ (نامہ نگار) پاکستان آرمی کی 75 میڈیکل بٹالین کی جانب سے ضلع جھل مگسی کے سیلاب متاثرین کے لئے تیسرے روز تحصیل جھل مگسی کے آر ایچ سی میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد سی ایم ایچ سی سے 6 ڈاکٹروں پر مشتمل ٹیم لیفٹیننٹ کرنل معراج کی سربراہی میں کام کر رہی ہے جن میں ایک گائناکالوجسٹ میڈیکل آفیسر بھی ساتھ شامل تھیں انہوں نے کیمپ کے تیسرے روز 586 سے زائد مریضوں کا طبی معائنہ کیا 188 سے زائد خواتین کیلئے گائناکالوجسٹ ڈاکٹر فرائض منصبی سر انجام دے رہی تھی، مریضوں کو ملیریا ٹیسٹ اور الٹراساؤنڈ اسکین بھی کیے گئے دیگر مریضوں میں 251 بچے اور 147 مردوں کا طبی معائنہ کیا گیا گزشتہ روز کے کیمپ میں جھل مگسی سٹی، ماہی فقیر، چاندرامہ، واہی کڑانگ، سارنگانی، واہی سائینہ، نغور، ماہی فقیر، واہی رامن، امید علی رواتانی اور دور دراز علاقوں سے مریض چیک اپ کیلئے آئے تھے ملیریا کے 90 ٹیسٹ کیے گئے جن میں سے 40 پازیٹو آئے زیادہ تر مریضوں میں ملیریا، ٹائیفائیڈ، ڈائیریا، بخار اور جلد امراض کے مرض پائے گئے یہ میڈیکل کیمپ تین دن تک جھل مگسی کے علاقوں گنداوہ، پتری اور جھل مگسی میں جاری رہا جس کے بعد آج تیسرے روز اختتام پذیر ہوگیا اس موقع پر بیرسٹر نوابزادہ میر سیف اللہ خان مگسی نے کہا کہ پاکستان آرمی کی جانب سے سیلاب متاثرین کی خدمات کو سراہتے ہوئے تمام میل و فیمیل افواج پاکستان کے ڈاکٹروں و دیگر اسٹاف کا شکریہ ادا کیا اور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور سے تشکر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس مشکل وقت میں ہماری مدد کی پاک فوج کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 30 SEP 2022 Page No. 6

ماڈل انفورسمنٹ یونٹ کے ذریعے

ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد کرائینگے، غلام اظفر مہیسر

ہفتہ ٹریفک سے عوام اور پولیس میں اعتماد کی فضا بحال ہوئی ہے' انجینئرنگ بیورو جلد فعال کردینگے' ڈی آئی جی کوئٹہ کا پریس کانفرنس میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کوئٹہ غلام اظفر مہیسر نے کہا ہے کہ مہذب معاشرے میں ٹریفک قوانین کی پاسداری کی جاتی ہے احتیاط سے ڈرائیونگ کرکے اپنی اور دوسروں کی زندگیاں محفوظ بنائی جاسکتی ہیں ہفتہ ٹریفک سے ٹریفک پولیس اور عوام میں اعتماد کی فضا قائم بحال ہوئی ہے ۔ ماڈل انفورسمنٹ ٹریفک یونٹ کے ذریعے ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایس ایس پی ٹریفک کے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایس ایس پی ٹریفک عرفان بشیر' ایس پی ٹریفک سٹی ملک محمد جاوید' ایس پی ٹریفک سریاب عبداللہ خان' ڈی ایس پی محمد جمیل' ڈی ایس پی عامر پیٹر بھی موجود تھے ۔ ڈی آئی جی نے کہا کہ 19 ستمبر کو انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے ہفتہ ٹریفک کا افتتاح کیا تھا جو 25 ستمبر تک جاری رہا ہفتہ ٹریفک منانے کا مقصد عوام کو ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کرنا اور ٹریفک پولیس اور عوام کے درمیان باہمی اعتماد بحال کرنا تھا اس دوران ٹریفک کے افسران اور جوانوں نے ہیوی بائیکس پر شہر بھر میں فلیگ مارچ کیا شہر کے 50 بڑے اسکولز' کالجز' یونیورسٹیوں میں ٹریفک کے حوالے سے افسران نے لیکچرز دیئے جلد ہی ٹریفک پولیس کا ایف ایم افتتاح بھی ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کیلئے معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ٹریفک انجینئرنگ بیورو جلد ہی قائم کردیا جائے گا شہر میں پرانے سگنل کے بجائے جدید ڈیجیٹل سگنلز لگانے کا پلان تیار کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس ماڈل انفورسمنٹ یونٹ کا قیام عمل میں لاتے ہوئے اقدامات اٹھارہی ہے جس کا مقصد ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ٹریفک کا مذکورہ یونٹ کارروائی کریگا اب ہم ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کیلئے سختی کریں گے ایک اور سوال پر انہوں نے کہا کہ اسٹریٹ کرائم کی روک تھام کیلئے ایک جامعہ منصوبہ بندی کی گئی ہے اس سلسلے میں بڑے پیمانے پر ایس ایچ اوز کو تبدیل بھی کیا گیا ہے جبکہ مزید کی تبدیلی پائپ لائن میں ہے ایک ہی جگہ پر تین' چار سال سے تعینات افسران کو بھی ہٹایا جارہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

فوج، ایف سی و سول انتظامیہ کی سیلاب متاثرین کیلئے امدادی کارروائیاں، تیار کھانے تقسیم

شدید سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، بولان، سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 14 ریلیف کیمپس فعال ہیں

مختلف علاقوں میں کیمپوں میں متاثرین روز مرہ استعمال کی اشیاء تقسیم سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ میں 6 کلکشین پوائنٹس قائم

کوئٹہ (این این آئی) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، بولان، سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 14 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جارہا ہے اسکے علاوہ سبی......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 10 پر

کے سول ہسپتال میں مریضوں کو 2 وقت کا کھانا روزانہ کی بنیاد پر اور ڈیرہ بگٹی میں 350 فیملیز کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جارہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں قلعہ عبداللہ، بولان، سبی، شفعدار، آواران، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی اور صحبت پور میں سیلاب متاثرین میں 3472 راشن کے پیکس 23290 پانی کی بوتلیں 8235 کلوگرام اشیاء خوردونوش جس میں آٹا، خوردنی تیل، چاول، چائے کی پتی، چینی، دودھ کے پیکس وغیرہ شامل ہیں جبکہ 8235 کلوگرام دیگر اشیاء جن میں گرم کپڑے، کمبل مچھر دانی، صابن اور دیگر روزمرہ ضروری اشیاء مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ میں 6 کلکشین پوائنٹس فعال ہے۔ جہاں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان اکٹھا کیا جارہا ہے تاکہ مستحق لوگوں کو بروقت امداد فراہم کی جاسکے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

شہید صحافی عبدالواحد رئیسانی کے قتل کیس کی سماعت

مقدمہ کے تفتیشی آفیسر کا بیان ملزمان کے وکیل کی عدم موجودگی پر قلم بند نہ ہوسکا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج IX کوئٹہ نجیب اللہ خان کاکڑ کے روبرو شہید صحافی عبدالواحد رئیسانی قتل کیس کی سماعت، مقدمہ کے تفتیشی......... بقیہ 30 صفحہ نمبر 10 پر

آفیسر کا بیان ملزمان کے وکیل کی عدم موجودگی کے باعث قلمبند نہ ہوسکا۔ جمعرات کے روز ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج IX کوئٹہ نجیب اللہ خان کاکڑ کے روبرو شہید صحافی عبدالواحد رئیسانی قتل کیس کی سماعت ہوئی دوران سماعت مقتول صحافی عبدالواحد رئیسانی شہید کے بھائی اسفندیار رئیسانی ان کے وکیل سینئر قانون دان و سابق سینیٹر ملک ممتاز محفوظ ایڈووکیٹ، کبیر بزنجو ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے۔

سیلاب متاثرین کیلئے بھرپور کوششیں کی جائیں، ڈاکٹر مائیک ریان

اقوام متحدہ کے ہیلتھ ایمرجنسی پروگرام کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کا دورہ نصیر آباد

صحت کی سہولیات پر حکام کی بریفنگ، چیف سیکرٹری بذریعہ ویڈیو لنک شریک

کوئٹہ (آن لائن) عالمی ادارہ صحت کے ہیلتھ ایمرجنسی پروگرام کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر مائیک ریان نے بلوچستان کے نصیر آباد ڈویژن میں سیلاب سے متاثرہ اضلاع کا دورہ کیا۔ نصیر آباد ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے ہیلتھ ایمرجنسی پروگرام کے ایگزیکٹو......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 10 پر

ڈائریکٹر ڈاکٹر مائیک ریان، کنٹری آفس نمائندہ برائے پاکستان ڈاکٹر پالیتھا مہیپالا، اور ڈبلیو ایچ او کی ٹیم نے بلوچستان کے نصیر آباد ڈویژن میں سیلاب سے متاثرہ اضلاع کا دورہ کیا۔ ڈاکٹر ریان کو سیکرٹری صحت حافظ طاہر اور کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر بنگلزئی نے ڈویژن کے مختلف اضلاع میں سیلابی صورتحال اور سیلاب سے پھیلنے والی بیماریوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے سیلاب متاثرین کے لیے ایمبولینسز، اور زچہ بچہ میں ماؤں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے طبی آلات اور دیگر طبی سامان بطور عطیہ کمشنر نصیر آباد ڈویژن کے حوالے کیا۔ جبکہ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے ویڈیو لنک کے ذریعے ڈاکٹر ریان اور ان کی ٹیم کو بلوچستان آنے پر خوش آمدید کہا۔ چیف سیکرٹری نے ضرورت کے وقت محکمہ صحت کی مدد کرتے ہوئے خطے میں ڈبلیو ایچ او کے کردار کو تسلیم کیا۔ ڈبلیو ایچ او کی جانب سے مزید مدد کا عزم کرتے ہوئے، ڈاکٹر ریان نے روشنی ڈالی کہ "ہمیں دنیا کو بتانا ہے کہ بے گھر افراد، لاکھوں لوگ بحران کا شکار ہیں۔ اس موسمیاتی آفت سے متعلق حقیقی ضروریات ہیں۔ "ہم وسائل، پیسہ، لوگوں، سامان کی تلاش کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ایک بھرپور آپریشن ہونا چاہیے۔ ہمارے پاس ضائع کرنے کا کوئی موقع نہیں ہے، اگر ہم ضائع کرتے ہیں تو لوگ مرجاتے ہیں۔ صحیح توجہ نہ دی جائے تو لوگ مرجائیں گے۔ اس لیے ہمیں ایک وقت میں بہت سے کام کرنے پڑتے ہیں، "ڈاکٹر ریان نے مزید کہا۔ نصیر آباد ڈویژن بلوچستان کے مشہور آبپاشی اور زرعی ڈویژن میں سے ایک ہے۔ یہ صوبہ بلوچستان کو سندھ سے ملاتا ہے۔ یہ پاکستان بھر میں حالیہ شدید بارشوں اور سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ علاقہ ہے۔ بہت سے لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں، اور ہزاروں لوگ اپنے گھر، مویشی اور زراعت سے محروم ہو گئے ہیں۔ مکانات کی تباہی کے باعث لوگوں نے سڑکوں پر پناہ لے رکھی ہے۔ شدید بارشوں کے باعث سیلابی ریلوں کی وجہ سے نہ صرف زراعت اور مکانات تباہ ہوئے بلکہ علاقے میں طرح طرح کی بیماریاں بھی پھیلنے لگیں جن میں ملیریا، ٹائیفائیڈ، ہیضہ اور دیگر پینے کا پانی اور غیر صحت بخش خوراک کی وجہ سے بیماریاں پھیلنے لگی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 30 SEP 2022 Page No. 7

Bullet No. 2

چائنا اوورسیز کا مزید 50 کمپنیوں کو گوادر لانے کا منصو

بڑی چینی کمپنیاں گوادر میں صنعت کاری کو افروغ دیں گی، گوادر فری زون کے 60ایکڑ پر محیط فیز ا نے پہلے ہی 38 چینی اور 12 پاکستانی فرموں کو اپنی جانب راغب کیا

ڈی سیلینیشن پلانٹ کو پانچ سے آٹھ سالوں میں 5 ملین گیلن یومیہ تک بڑھانے کا ارادہ، مقامی آبادی کو 15 میگاواٹ پاور پلانٹ سے 5 میگاواٹ بجلی فراہم کرنیکی پیشکش

لاہور (آن لائن) چائنا اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی مزید 50 چینی کمپنیوں کو گوادر فری زون فیز II میں لانے کے لیے پوری طرح تیار ہے گوادر فری زون کے 60 ایکڑ پر محیط فیز ا نے پہلے ہی 38 چینی اور 12 پاکستانی فرموں کو راغب کیا ہے۔ اس حوالے سے ایک اہلکار نے تفصیلات میں بتایا کہ ایک یا دو سال کے اندر ہم 50 مزید کمپنیوں کو نارتھ فری زون میں لانے کے لیے تیار ہیں۔ فیز II میں آنے والی چینی کمپنیاں بڑی اور نمایاں کمپنیاں ہیں جو گوادر میں صنعت کاری کو بڑا فروغ دیں گی اہلکار نے ساحلی شہر میں پانی اور بجلی کی کمی کو مستقبل کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ کے طور پر بیان کرتے ہوئے کہا کہ سی او پی ایچ سی دو بڑے مسائل کو ختم کرنے کے لیے اپنی صلاحیت کے مطابق ہر ممکن کوشش کر رہا ہے انہوں نے کہا ہم نے پہلے ہی 1 ملین گیلن یومیہ کی صلاحیت کا ڈی سیلینیشن پلانٹ نصب کیا ہے جسے ہم اگلے پانچ سے آٹھ سالوں میں 5 ملین گیلن یومیہ تک بڑھانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ گوادر کے مکینوں کو اپنے 15 میگاواٹ کے تھرمل پاور پلانٹ سے 5 میگاواٹ بجلی فراہم کرنے کے لیے بھی تیار ہیں۔ وفاقی حکومت 550 کلومیٹر طویل ٹرانسمیشن لائن کے ذریعے پورٹ سٹی کو نیشنل گرڈ سے منسلک کر رہی ہے۔ تاہم ہماری رائے میں مستقل بنیادوں پر بجلی کی بندش کو ختم کرنے کے لیے مقامی حل بہترین ہوگا۔

حکومت بلوچستان کے چینی باشندوں کیلئے سیکیورٹی اقدام بہترین ہیں، چینی

کمپنیوں اور شہریوں کی سیکیورٹی پر خاص توجہ دی جا رہی ہے، ہم مشکور ہیں، چینی قونصل جنرل

کراچی (آئی این پی) چینی قونصل جنرل لی بائی جن نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کے چینی باشندوں کیلئے سیکیورٹی اقدام بہترین ہیں۔ جمعرات کو کراچی میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کل ہونے والا واقعہ افسوسناک ہے........

بقیہ نمبر 31 صفحہ 9 پر

، حکومت نے سیکیورٹی کے بہترین اقدامات کئے ہیں، چینی کمپنیوں اور شہریوں کی سیکیورٹی پر خاص توجہ دی جا رہی ہے، ان کا کہنا تھا کہ ہم مسلح افواج کی جانب سے کئے گئے اقدامات پر مشکور ہیں، صوبائی حکومتیں بھی سیکیورٹی کے لئے اقدامات کر رہی ہیں، حکومت بلوچستان کے چینی باشندوں کیلئے سیکیورٹی اقدام بہترین ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں چینی باشندوں کو اضافی سیکیورٹی گارڈ فراہم کئے گئے ہیں، اس اقدام کا مقصد چینی باشندوں کو احساس تحفظ دلانا ہے، چینی قونصل جنرل کا کہنا تھا کہ امید ہے کہ پاکستان کی سیکیورٹی صورتحال مزید بہتر ہوگی، ہمارا مستقبل روشن، امن و امان کی بہتر صورتحال میں سرمایہ کار آئیں گے جس سے بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 30 SEP 2022 — Page No. 8

ناقص خوراک کیخلاف فوڈ اتھارٹی کی صوبہ بھر میں کارروائیاں، متعدد کو جرمانے و نوٹس

کوئٹہ، گوادر اور قلعہ سیف اللہ میں کارروائیوں کے دوران 15 مراکز پر جرمانے عائد جبکہ متعدد کو وارننگ نوٹسز جاری کر دیے گئے

مسجد روڈ کوئٹہ میں بی ایف اے فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی سمیت مختلف وجوہات پر 7 مراکز کے خلاف ایکشن لیا گیا

کوئٹہ، گوادر، قلعہ سیف اللہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ناقص خوراک کی فروخت اور غیر قانونی طور پر خوراک کا کاروبار کرنے والے عناصر کے خلاف صوبہ بھر میں کارروائیاں جاری ہیں۔ کوئٹہ، گوادر اور قلعہ سیف اللہ میں صحت دشمن عناصر کی حوصلہ شکنی کیلئے بی ایف اے کی کارروائیوں کے دوران 15 مراکز پر جرمانے عائد جبکہ متعدد کو وارننگ نوٹسز جاری کر دیے گئے۔ مسجد روڈ (کوئٹہ) میں.........

بقیہ 31 صفحہ نمبر 10 پر

بی ایف اے فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی سمیت مختلف وجوہات پر 7 مراکز کے خلاف ایکشن لیا گیا۔ جرمانہ کیے گئے مراکز میں 4 خوردنی اشیاء کے ہولسیل ٹریڈرز، 1 نان شاپ اور 2 جنرل اسٹورز شامل تھے۔ بی ایف اے حکام کے مطابق 4 ہولسیلرز اور 1 جنرل اسٹور کے مالکان نے تنبیہ کے باوجود تاحال فوڈ بزنس لائسنس حاصل نہیں کیے تھے، 1 ہولسیل ٹریڈر سے زائد المعیاد پیکجڈ آئٹمز بھی برآمد ہوا، نان شاپ میں کم وزن آٹے (پیڑے) سے تیار کردہ نان شہریوں کو فروخت کیے جا رہے تھے جبکہ 1 جنرل اسٹور سے پابندی عائد کھانے پینے کی اشیاء برآمد ہوئیں۔ اسی طرح بی ایف اے کی انسپکشن ٹیم نے سبی روڈ اور سیٹلائٹ ٹاؤن (کوئٹہ) میں متفرق مراکز کی انسپکشن کے دوران 5 جنرل اسٹورز سے زائد المعیاد پیکٹ مصالحے، جیلی و کسٹرڈ پاؤڈرز اور ممنوعہ و مضر صحت چائنیز نمک و گٹکا پان پراگ برآمد کر لیا، جنہیں قبضہ میں لیکر جنرل اسٹورز پر جرمانے عائد کر دیے گئے۔ علاوہ ازیں دودھ اور مختلف ڈیری پراڈکٹس کے معیار کی جانچ کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی ڈویژنل ٹیم نے قلعہ سیف اللہ کے مرکزی بازار میں مراکز کا تفصیلی معائنہ کیا۔ بی ایف اے حکام کے مطابق دودھ و دیگر ڈیری پراڈکٹس کی کوالٹی چیک کرنے کیلئے علاقے میں قائم ملک شاپس کی خصوصی طور پر چیکنگ کی گئی، دودھ کی دکانوں سے سیمپلز لیکر موقع پر ٹیسٹ کیے گئے، ایک ملک شاپ کے دودھ میں ڈیٹرجنٹ کی ملاوٹ کا انکشاف ہوا، دکان میں دودھ و دہی ذخیرہ کرنے کا نظام بھی غیر تسلی بخش تھا جس کی بناء پر ملک شاپ کے خلاف ایکشن لیا گیا۔ دوران معائنہ متعدد ملک شاپس کے مالکان کو صفائی ستھرائی اور دودھ کی ترسیل کے انتظامات بہتر کرنے کی ہدایت کی گئی۔ مزید برآں گوادر کے علاقے "سربندر" میں متفرق اشیاء خورد و نوش کے مراکز کی چیکنگ کے دوران 2 جنرل اسٹورز سے زائد المعیاد اشیاء پکڑی گئیں۔ بی ایف اے ڈویژنل فوڈ سیفٹی ٹیم (مکران) کا اس ضمن میں کہنا تھا کہ جنرل اسٹورز سے بچوں کے ایکسپائرڈ سیریلز اور مرکہ و پیکٹ مصالحے برآمد ہوئے جنہیں ضبط کرکے بعد ازاں تلف کر دیا گیا۔ جنرل اسٹورز مالکان کو آئندہ اپنی دکانوں میں زائد المیعاد اشیاء نہ رکھنے کی تاکید کی گئی، دوران انسپکشن صفائی کے ناکافی انتظامات پر متعدد بیکنگ یونٹس اور ہوٹلوں کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے

Century Express Quetta

ڈائریکٹر صوبائی محتسب مکران ریجن کا تربت کا دورہ

سوشل ویلفیئر اینڈ سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، ووکیشنل ٹریننگ سنٹر کا معائنہ

تربت جیل میں بھی ٹیلرنگ اینڈ کٹنگ اور کمپیوٹر کلاسز شروع کی جائیں، حکام کو ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر صوبائی محتسب مکران ریجن ظہور احمد بلوچ نے اسسٹنٹ رجسٹرار صوبائی محتسب مکران ریجن محمد عارف بلوچ کے ہمراہ سوشل ویلفیئر اینڈ اسپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کیچ تربت کا دورہ کیا جہاں ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر کیچ قدیر لقمان نے انہیں ڈیپارٹمنٹ اور ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹرز کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ تربت ووکیشنل ٹریننگ سنٹر میں اس وقت 9 کورسز چل رہے ہیں جن میں بلوچی دوچ، ملتانی فینسی کشیدہ کاری، کمپیوٹر، ڈریس میکنگ اینڈ کٹنگ، کوکنگ اینڈ بیکنگ، بیوٹیشن و دیگر شامل ہیں، جن میں تقریباً 200 سے زائد خواتین کورسز میں شریک ہیں بلوچنگ اور کامیاب جوان پروگرام کے تحت بھی کلاسز ہوتی ہیں جبکہ تربت میں اسپیشل بچوں کا اسکول اور منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے چار مراکز بھی چلائے جا رہے ہیں تاہم ان سینٹرز میں ادویات کی قلت ہے، اس موقع پر ڈائریکٹر محتسب ظہور بلوچ نے تربت جیل میں بھی ٹیلرنگ اینڈ کٹنگ اور کمپیوٹر کلاسز شروع کرنے کی ہدایات کی جس پر ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر کیچ نے یقین دہانی کرائی کہ اگر جیل میں کلاسز اور سامان مہیا کیا جائے تو ماسٹر ٹرینرز فراہم کر دیے جائینگے، بعد ازاں ڈائریکٹر محتسب ظہور احمد بلوچ اور اسسٹنٹ رجسٹرار محتسب مکران ریجن محمد عارف بلوچ نے مختلف کلاسز و ڈریس گیلری کا دورہ اور سوشل ویلفیئر افسر زینب برکت سے ملاقات کی۔

وفاقی محتسب کی ہدایت پر درخواست گزار کی شکایت کا ازالہ

تحقیقات میں درخواست گزار کا کرایہ محکمے کے اوپر واجب الادا تھا، ریلیز آرڈر مل گئے

کوئٹہ (خ ن) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں درخواست گزار نے شکایت درج کروائی تھی کہ اس کی عمارت ایک سرکاری محکمے کو کرائے پر دی گئی تھی مگر بدقسمتی سے گزشتہ چھ ماہ کا کرایہ محکمہ کی جانب سے ادا نہیں کیا گیا تھا۔ اور محکمہ کوئی خاطر خواہ جواب بھی نہیں دے رہا تھا۔ درخواست موصول ہوتے ہی عملے نے محکمے سے جواب طلب کیا۔ اور تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ درخواست گزار کا کرایہ حقیقی طور پر محکمے کے اوپر واجب الادا تھا۔ وفاقی محتسب نے فوری طور پر احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کا واجب الادا کرایہ ادا کیا جائے۔ ریلیز آرڈر ملتے ہی درخواست گزار وفاقی محتسب کے ریجنل آفس کوئٹہ تشریف لایا۔ اور عملے کا شکریہ ادا کیا۔ درخواست گزار نے مزید یہ بھی کہا کہ محکمہ ہماری تو کسی بات کا جواب ہی نہیں دے رہا تھا یہ تو خدا کا شکر کے آپ نے میرا کام کروا دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 30 SEP 2022 Page No. 9

Bullet No. 3

فلائنگ مشن میں مصروف ہیلی کاپٹر کو حادثہ قابل افسوس ہے، بلوچستان اسمبلی

صوبیدار کے اغواء پر مذمتی قرارداد منظور

قیام امن کیلئے دی جانے والی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، سردار کھیتران، ضیاء لانگو، احسان شاہ، خلیل جارج، نصراللہ زیرے و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے ہرنائی کے علاقے خوست میں فلائنگ مشن کے دوران پاک فوج کے ہیلی کاپٹر کو پیش آنے والے حادثے میں شہید ہونے والے افسروں و جوانوں کے لئے تعزیتی و ایف سی کے صوبیدار کے اغواء کے خلاف مذمتی اور وفاقی لیویز ملازمین کے سروس اسٹرکچر اور ان کے مستقبل کی بابت عملی اقدامات اٹھائے جانے سے متعلق دو قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو سوا تین گھنٹے کی تاخیر سے پینل آف چیئرمین کے رکن عبدالواحد صدیقی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، صوبائی وزراء سردار عبدالرحمٰن کھیتران، محمد خان لہڑی، صوبائی مشیر میر ضیاء اللہ لانگو، پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج کی مشترکہ تعزیتی و مذمتی قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کا یہ ایوان ہرنائی کے علاقے خوست میں فلائنگ مشن کے دوران پاک فوج کے ہیلی کاپٹر کو درپیش دلخراش حادثے میں میجر خیب، میجر شہزاد، صوبیدار واحد، نائیک جمیل، سپاہی عمران اور سپاہی شعیب کی شہادت پر انتہائی گہرے دکھ، رنج و غم اور شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی، یکجہتی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ شہداء کے درجات بلند اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے اور یہ کہ پوری قوم اپنے شہداء کی اس عظیم قربانی پر انہیں سلام پیش کرتی ہے کہ انہوں نے اپنی جانیں وطن عزیز کی سلامتی کی خاطر قربان کیں، اس المناک حادثے پر بلوچستان کے عوام انتہائی افسردہ ہیں۔ مزید براں یہ ایوان ہرنائی کے علاقے سے ایف سی کے صوبیدار کے اغواء کے واقعہ کی بھی پر زور الفاظ میں مذمت کرتا ہے یہ ایوان بلوچستان کے طول و عرض میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کی جنگ میں اپنی بہادر فوج کی بیش بہا قربانیوں کو نہ صرف خراج عقیدت پیش کرتا ہے بلکہ بلوچستان کے عوام کی ترقی و خوشحالی اور حالیہ سیلاب متاثرین کی بروقت امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں پاک فوج اور ایف سی کے شاندار اور متحرک کردار پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی اداروں نے سرزمین کی حفاظت، مشکلات میں لوگوں تک سہولیات پہنچانے اور رنج اور مصیبت میں عوام کے ساتھ رہتے ہوئے اپنی جانوں کی قربانیاں دی ہیں، انہی قربانیوں کی بدولت آج ہم اپنے گھر میں سکون سے آرام کی نیند سوتے ہیں، انہوں نے ہرنائی سے ایف سی صوبیدار کے اغواء کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسی حرکتوں سے صوبے کے امن کو تباہ نہیں ہونے دیں گے نہ ہی اس سے سیکورٹی اداروں کی قیام امن کیلئے دی جانے والی قربانیاں رائیگاں جائیں گی یہ ایوان اپنے افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ سرزمین کیلئے اگر اپنے خون کا نذرانہ پیش کرنے کی ضرورت پڑی تو اس سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان اس قرارداد کو مشترکہ طور پر منظور کرے۔ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ سیکورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے کے ساتھ ساتھ قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے بھی پیش پیش ہیں، فورسز نے اپنی جانیں قربان کرکے قیام امن کو یقینی بنایا ہے اور آج ان کی وجہ سے صوبے اور ملک کے عوام سکون کی زندگی گزار رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم اپنے فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے شہداء کی بلندی درجات کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ اداروں اور حکومت کو چاہئے کہ وہ ہرنائی سے اغواء ہونے والے ایف سی کے صوبیدار کی بازیابی کیلئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لاتے ہوئے انہیں بازیاب کرائیں۔ صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور خلیل جارج نے کہا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی مدد کرتے ہوئے کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور دیگر نے جام شہادت نوش کیا، گزشتہ روز فلائنگ مشن کے دوران خوست میں افواج پاکستان کے افسران و اہلکار شہید ہوئے جنہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ پاک آرمی نے ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف سیسہ پلائی دیوار کے مانند کھڑے ہوکر اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرکے ہمارا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ انہوں نے پاک فوج پر تنقید کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ اچھی روایت نہیں ہم سب افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ بعد ازاں قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی گئی۔ اجلاس میں پشتونخوامیپ کے رکن نصراللہ زیرے نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے بعد وفاقی لیویز صوبے کے حوالے کئے گئے ہیں لیکن تاحال وفاقی لیویز کے ہزاروں ملازمین کے مستقبل کی بابت صوبائی حکومت نے کوئی اقدامات نہیں اٹھائے ہیں جس کی وجہ سے وفاقی لیویز کے ملازمین میں سخت اضطراب پایا جاتا ہے، لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی لیوی ملازمین کے سروس سٹرکچر اور ان کے مستقبل کی بابت عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ ان میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ اجلاس میں پشتونخوامیپ کے رکن نصراللہ زیرے نے اپنی قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے بعد وفاقی لیویز کو صوبے کے حوالے کیا گیا ہے اور محکمہ سیفران نے لیویز ملازمین کو مزید تنخواہیں ادا کرنے سے انکار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے پی کی حکومت نے وفاقی لیویز کو صوبائی لیویز میں ضم کردیا ہے محکمہ داخلہ بلوچستان کو بھی چاہیے کہ وہ وفاقی لیویز کا سب اسٹرکچر تشکیل دے کر ان کو صوبائی لیویز میں ضم کرے۔ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ اس سلسلے میں وفاقی حکومت سے بات کی ہے لیویز ملازمین کو تنخواہوں کی مد میں دو ارب ستر کروڑ سے زائد رقم ادا کرنی پڑے گی، انہوں نے کہا کہ وفاقی لیویز کو تنخواہوں کی ادائیگی کے سلسلے میں مراسلہ تیار کرلیا گیا جو وفاقی حکومت کو ارسال کیا جائے گا مالی معاملات طے کئے بغیر وفاقی لیویز کو صوبائی لیویز میں ضم نہیں کرسکتے، مالی مسائل حل ہونے کے بعد وفاقی لیویز کو صوبائی لیویز میں ضم کردیں گے، صوبائی وزیر سید احسان شاہ نے کہا کہ وفاقی حکومت وسائل کے ساتھ وفاقی لیویز کے اختیارات بلوچستان حکومت کو منتقل کرے، بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن عارف جان محمد حسنی نے کہا کہ قرارداد منظور کرنے کے ساتھ ساتھ وفاقی لیویز کو صوبائی لیویز میں ضم کرنے کی بجائے وفاقی حکومت سے رابطہ کیا جائے کہ وہ وفاقی لیویز کے فنڈز کے اجراء کو یقینی بنائے، بعد ازاں قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ یہ پانچ ہزار لوگوں کے روزگار کا مسئلہ ہے جلد از جلد اس مسئلے کو حل کیا جائے۔

زمینداروں کے مطالبات جائز ہیں صوبائی وزراء، وفاق سے رابطہ کیا جائے اپوزیشن

اربوں کے نقصانات ہوئے، پارلیمانی کمیٹی بنا کر وزیراعظم و دیگر حکام کے سامنے بلوچستان کا کیس رکھا جائے، نصیر شاہوانی، اصغر ترین و دیگر کا اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزراء نے کہا ہے کہ زمینداروں کے مطالبات جائز ہیں ان کو ہر ممکن معاونت کی ضرورت ہے، صوبائی حکومت کسانوں کو پندرہ ارب روپے کی سبسڈی دے رہی ہے تاہم صوبہ اس پوزیشن میں نہیں کہ اپنے وسائل سے زرعی شعبے کی بحالی کو ممکن بنا سکے، بلوچستان میں اربوں روپے کے نقصانات ہوئے ہیں پارلیمانی کمیٹی بنا کر وفاق میں وزیراعظم سمیت دیگر حکام سے ملاقات کرکے بلوچستان کا کیس ان کے سامنے رکھا جائے، اپوزیشن ارکان کا بلوچستان اسمبلی میں موقف۔ جمعرات کو صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر جمعیت علماء اسلام کے رکن اصغر علی ترین نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے باہر زمیندار احتجاج کررہے ہیں، انہوں نے بجلی کے بل معاف کرنے، نقصانات کے ازالے سمیت چھ نکات پیش کئے ہیں ایوان کی کمیٹی بنا کر ان سے مذاکرات کئے جائیں۔ صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ سیلاب کی تباہ کاریاں بہت زیادہ ہیں اگر مرکز صوبے کا ساتھ دے تو ہم بحالی کو ممکن بنا سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ مرکز سے کہا ہے کہ صوبے کو بیس ہزار ٹریکٹر کے گھنٹے، چھ لاکھ بلڈوزر گھنٹے، زرعی قرضہ معاف اور ٹیوب ویلز کے بقایاجات ختم کرکے معاونت کرے، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت 15 ارب روپے کی لاگت سے زمینداروں اور کسانوں کو بیج دے رہی ہے صوبہ اس پوزیشن میں نہیں کہ اپنے وسائل کے تحت زرعی شعبے کی بحالی کو ممکن بنائے، بلوچستان زخمی، محروم اور احساس کمتری کا شکار ہے، وفاقی نمائندے صرف دورے ہی نہیں بلکہ بلوچستان کے زخموں پر مرہم بھی رکھیں، زمینداروں کے مطالبات جائز ہیں ان سے مذاکرات کیلئے کمیٹی بنائی جائے اس وقت زمینداروں کو ہر ممکن معاونت کی ضرورت ہے صوبہ اپنے وسائل میں رہتے ہوئے جو کچھ کررہا ہے وہ ہونے دیا جائے، انہوں نے کہا کہ بیرون ملک سے آنے والی امداد مرکز میں جمع ہورہی اب تک صوبے کو کچھ نہیں ملا۔ صوبائی وزیر آبپاشی محمد خان لہڑی نے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن میں گندم کی کاشت کا سیزن آرہا ہے ہر سال نصیرآباد میں بیس سے تیس لاکھ ایکڑ پر گندم کاشت ہوتی ہے ریلیف کے کاموں کی مخالفت نہ کی جائے۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو ریلیف کے کاموں کیلئے رقم جاری کی ہے، کسانوں کو پندرہ ارب روپے کی سبسڈی دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی بجٹ 90 ارب روپے ہے جس میں سے ستر ارب روپے کی رقم موجود ہوتی ہے اس میں آن گوئنگ، نئے منصوبوں سمیت دیگر اخراجات بھی کرنے ہوتے ہیں حکومت محدود وسائل میں رہتے ہوئے سنجیدگی سے کام کررہی ہے، پارلیمانی کمیٹی اسلام آباد جائے گی جہاں بلوچستان کے مسائل اٹھائے جائیں گے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی نے کہا کہ بلوچستان میں اربوں روپے کے نقصانات ہوئے ہیں زمینداروں کو بحالی کیلئے رقم کی ضرورت ہے ایک پارلیمانی کمیٹی بنائی جائے جو وفاق میں وزیراعظم سمیت دیگر حکام سے ملاقات کرکے بلوچستان کا کیس ان کے سامنے رکھے، انہوں نے کہا کہ مجوزہ کمیٹی میں زمینداروں کے نمائندے شامل کئے جائیں اس وقت صوبے کے سترہ سے اٹھارہ اضلاع میں بجلی بند کردی گئی ہے جس کی وجہ سے زرعی ٹیوب ویلز سے پانی کی فراہمی معطل ہے بجلی کی بحالی کیلئے دو سے ڈھائی ارب روپے سالانہ چاہئے ہوتے ہیں اس رقم کے اجراء کو یقینی بنایا جائے۔ صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ محکمہ زراعت نے نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے تمام اضلاع میں محکمہ زراعت کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ زراعت کے حوالے سے جو بھی معاملات ہوں ان میں زمینداروں کا نمائندہ شامل ہونا چاہئے دیگر صوبوں نے بیج کی بکنگ شروع کردی ہے اگر صوبے سے بروقت بکنگ نہ کی گئی تو اس سے خوراک کی کمی کا خدشہ پیدا ہوسکتا ہے۔ اس موقع پر اجلاس کی صدارت کرنے والے پینل آف چیئرمین کے رکن عبدالواحد صدیقی نے رولنگ دی کہ صوبائی وزراء میر اسد اللہ بلوچ، محمد خان لہڑی، ارکان اسمبلی اصغر علی ترین، ملک نصیر شاہوانی، بابو رحیم مینگل، نصراللہ زیرے اسمبلی کے باہر احتجاج کرنے والے زمینداروں سے مذاکرات کریں اور وزیراعلیٰ سے ان کی ملاقات کرائی جائے۔ اجلاس میں صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنے پر بیٹھے مظاہرین سے مذاکرات کے حوالے سے ایوان کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ 14 اگست کو خوست میں پیش آنے والے واقعے جس میں ایک شخص جاں بحق اور تین زخمی ہوئے تھے اس حوالے سے اسمبلی کے سامنے دھرنا دیا گیا تھا ہم نے جاکر دھرنے کے شرکاء سے مذاکرات کئے اس سے قبل بھی دھرنے کے شرکاء کے مطالبے پر واقعے کا مقدمہ درج کیا گیا زخمی ہونے والے ایک شخص کو سرکاری خرچے پر علاج کیلئے کراچی منتقل کیا گیا جبکہ فوت ہونے والے شخص کے لواحقین کے پندرہ اور زخمیوں کے پانچ پانچ لاکھ روپے کی امدادی رقم کے چیکس ڈپٹی کمشنر کے پاس پڑے ہیں، انہوں نے کہا کہ دھرنے کے شرکاء کے مطالبات میں سے اکثر پورے کردیئے گئے ہیں جبکہ دیگر کو بھی جلد حل کیا جائے گا۔ اس حوالے سے دھرنے کے شرکاء کو بھی آگاہ کردیا گیا ہے جس پر ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ خوست میں پیش آنے والے واقعے کے حوالے سے دھرنے کے شرکاء کے کافی مطالبات پورے ہوچکے ہیں انہوں نے مشیر داخلہ کو ہدایت کی کہ وہ اور محکمہ داخلہ کے افسران شرکاء کے ساتھ بیٹھ کر مسائل حل اور اسمبلی کے سامنے دھرنا ختم کرائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 SEP 2022 Page No. 10

یوسف مستی خان کی طویل جدوجہد محکوم اقوام کیلئے مشعل راہ ہے، اختر مینگل

بلوچ قومی حقوق کے حصول اور تحریک میں مختلف ادوار میں نمایاں کردار ادا کیا، بیان، اظہار تعزیت

اسلام آباد/کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سردار اختر جان مینگل نے تعزیتی بیان میں عظیم بلوچ قوم پرست رہنما بزرگ میر یوسف مستی خان کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ میر یوسف مستی خان نے پوری زندگی بلوچ قومی تحریک کراچی اور سندھ سمیت دنیا بھر کے بلوچوں کے ساتھ قربت ثابت قدم ہو کر جدوجہد کرتے رہے ہمیشہ بلوچستان کے قومی حقوق کو حصول کیلئے مختلف ادوار میں بلوچستان کی قومی تحریک میں نمایاں کردار ادا کیا۔ میں ثابت قدمی مستقل مزاجی اور طویل سیاسی جدوجہد پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہنا چاہتا ہوں کہ جس طرح بلوچستان کے دیگر سیاسی اکابرین نے بلوچ قومی تحریک میں طویل جدوجہد کی میر یوسف مستی خان بھی اسی طرح کے قوم پرست رہنما تھے انہوں نے ہمیشہ حق و سچائی بلوچوں کی معاشی معاشرتی اور قومی جہد کو تقویت دی اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا بلکہ انہوں نے ہمیشہ قومی تحریک میں صف اول کا کردار ادا کیا ایسے قوم دوست وطن دوست سچے کردار کی حامل شخصیات صدیوں میں پیدا نہیں ہوتیں آج ان کی وفات سے بلوچستان سندھ بلکہ دنیا بھر کے بلوچوں کیلئے جو سیاسی خلا پیدا ہوا وہ صدیوں میں پر نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی شخصیات بہت کم ہیں جو قوم کے اجتماعی قومی مفادات کیلئے جدوجہد کرتے رہے ہیں۔

اختر مینگل سے مولانا فضل الرحمٰن کی ملاقات، سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل سے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمٰن کی ملاقات ملکی، علاقائی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جمعرات کو جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمٰن نے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل سے انکی رہائشگاہ پر ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں کے درمیان ملکی، علاقائی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ و جے یو آئی کے رہنما بھی موجود تھے۔ بی این پی کے قائد سردار اختر مینگل نے گزشتہ روز چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی سے بھی ملاقات کی اس موقع پر سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پٹرولیم کے چیئرمین سینیٹر محمد عبدالقادر بھی موجود تھے۔ ملاقات میں صادق سنجرانی اور اختر مینگل نے سیاسی امور اور بلوچستان میں سیلاب کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔

اقتدار، کرسی اور مراعات کی جنگ ملک اور عوام کے مفاد میں نہیں، کریم نوشیروانی

مرکز اور صوبے میں ترقی کا عمل رک گیا، وزیراعلیٰ اور جام کمال اختلاف دور اور پارٹی کو مضبوط بنائیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر اور بی اے پی کے رہنما میر کریم نوشیروانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ملک میں مرکز اور صوبے کی سطح پر سیاسی نورا کشتی جاری ہے جس سے ترقی کا عمل رک گیا ہے۔ ایسے حالات ملک اور صوبہ ترقی سے محروم رہیںگے۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار، کرسی اور مراعات کی جنگ ملک اور عوام کے مفاد میں نہیں۔ چار سال سے مرکز اور صوبے میں اقتدار کی جنگ جاری ہے جس سے ملک کا ناقابل تلافی نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچنے والے کبھی ملک و قوم کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے ایسے لوگوں کو تاحیات نااہل قرار دیا جانا چاہئے کیونکہ ان لوگوں نے سیاست کو عوام کی خدمت کا ذریعہ سمجھنے کی بجائے تجارت بنا دیا ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے اپیل کی کہ وہ "ساحل اور وسائل اور" "المرید" کے پیچھے لگنے کی بجائے بلوچستان عوامی پارٹی کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ اقتدار کیلئے ان کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں وہ کبھی ملک کے وفادار ہونگے نہ قدوس بزنجو کے وفادار رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے لوگوں پر توجہ دینے کی بجائے بلوچستان عوامی پارٹی کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ بی اے پی میں مخلص اور ایماندار لوگ موجود ہیں۔ وزیراعلیٰ پارٹی کے عظیم تر مفاد میں جام کمال صاحب سے صلح کریں۔ اس وقت بی اے پی میں تین دھڑے موجود ہیں۔ جام کمال صاحب حکومت سے تعاون کریں اور پارٹی میں اتحاد برقرار رکھیں۔ اگر یہ رسہ کشی جاری رہی تو آئندہ الیکشن میں بی اے پی کا نام و نشان بھی مٹ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع خاران میں وزیراعلیٰ ایم پی اے خاران کو نواز رہے ہیں۔ ہم نے بھی الیکشن میں 15 ہزار ووٹ لیے ہیں اور خاران کے لوگ ہم سے توقع رکھتے ہیں کہ ان کے الجھے ہوئے مسائل حل کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے خاران کے عوام اور مجھ سے کیا گیا وعدہ ابھی تک پورا نہیں کیا۔ انہوں نے خاران کیلئے جو اسکیمات دیں ان کی فوری منظوری دیں، یکطرفہ ٹریفک نہ چلائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس ملک کے لیے بہت سی قربانیاں دی ہیں اور دیتے رہیںگے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ سے اپیل کہ انہوں نے خاران کیلئے جن ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کیا تھا اس کیلئے فنڈز جاری کیے جائیں۔ المرید پارٹی اگر حکومت میں آنا چاہے تو حرج نہیں مگر خود کو ساحل اور وسائل پارٹی سے بچائیں ورنہ بلوچستان عوامی پارٹی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔

ملک کی سلامتی سے کھیلنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں، مولانا ہاشمی

وزیراعظم ہاؤس کی متعدد آڈیو ٹیپس کا لیک ہونا تشویشناک، ملکی سلامتی پر خطرات کے بادل منڈلا رہے ہیں

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ حکومت و اپوزیشن اور اسٹیبلشمنٹ کے آپس کی لڑائی کی وجہ سے معیشت اور ادارے تباہ، ملک کی سلامتی داؤ پر لگی ہوئی ہے سیاست کو سازشوں کی بنیاد پر چلانا دانشمندی نہیں حکمران طبقہ کیس ختم کرنا چاہتا ہے جبکہ سابق حکمران طبقہ پھر ہر صورت باری لینے کیلئے جائز و ناجائز حربے استعمال کر رہا ہے۔ وزیراعظم ہاؤس کی متعدد آڈیو ٹیپس کا لیک ہونا تشویشناک ہے۔ وزیراعظم ہاؤس میں ہونے والی گفتگو ویب سائٹ پر برائے فروخت ہے۔ ملک کی سلامتی پر خطرات کے بادل منڈلانے لگے ہیں۔ آڈیو لیکس کا نوٹس لینا یا محض تحقیقات کا اعلان کر دینا کافی نہیں بلکہ اس حوالے سے جلد از جلد انکوائری کو مکمل کر کے رپورٹ پبلک کی جائے۔ ملک کی سلامتی کے ساتھ کھیلنے والے کسی بھی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں انہوں نے کہا کہ ملک میں اسلامی تعلیمات کے خلاف کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے پاکستان اسلام کے نام پر اسلامی نظام کے قیام کیلئے ہمارے اکابرین نے عظیم قربانیاں دیکر بنایا اسے غیر اسلامی طریقوں پر سیکولر طبقات کی سازش کے تحت نہیں چلنے دیں گے۔ حکمرانوں نے ہمیشہ قومی مفاد پر ذاتی مفادات کو ترجیح دی۔ اتحادی حکومت اور تحریک انصاف صرف اور صرف اقتدار کے حصول کی کشمکش میں ہیں۔ دونوں نے ہی عوام کو نظرانداز اور مایوس کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان وسائل سے مالا مال لیکن حکمران ذاتی مفادات کیلئے بے حس ہو گیا ہے پاکستان کو سیاسی و معاشی استحکام کی ضرورت ہے اور اس کے لیے تمام سٹیک ہولڈرز کو کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

ڈیرہ اللہ یار صحبت پور گنداخہ میں انسانی المیہ جنم لے رہا ہے، میر کبیر

حکومت میں مشکلات سے نمٹنے کی اہلیت نہیں، صحبت پور میں متاثرین سے گفتگو

صحبت پور (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر کبیر محمد شہی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حکومت نام کی کوئی چیز موجود نہیں سوئی ہوئی سرکار متاثرین کی مشکلات سے ناآشنا اور مشکلات سے نمٹنے کی اہلیت نہیں رکھتی سیلاب کی تباہ کاریوں سے حکمت عملی کے ساتھ نہیں نمٹا گیا تو ڈیرہ اللہ یار صحبت پور گنداخہ میں بدترین انسانی المیہ جنم لے گا نصیر آباد ڈویژن میں متاثرین وبائی امراض خصوصاً ملیریا، پیٹ، جلد سمیت دیگر بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحبت پور کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے دورے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد اسلم بلوچ، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری عبدالرسول بلوچ میر دوران خان کھوسو میر الٰہی بخش بلوچ صحبت پور کے ضلعی صدر حاجی خداوند بخش کھوسو میر رفیق کھوسو سمیت مقامی رہنما بھی موجود تھے شرکاء سے دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا نظامت کے فرائض ضلعی ترجمان رحمت بلوچ نے انجام دیے مقررین نے کہا کہ متاثرین کو راشن ٹینٹ اپنی جگہ لوگوں کو پینے کا صاف پانی اور ادویات تک میسر نہیں سیلاب کی تباہ کاریوں نے نااہل جعلی نمائندوں کی حقیقت بے نقاب کر دی ہے جب تک عوامی رائے کا احترام نہیں کیا جاتا اس وقت تک ترقی اور خوشحالی نہیں آسکتی دریں اثناء قائدین کے اعزاز میں یوسی سہوڑی کوٹھ ارشاد احمد کنرانی میں چائے پارٹی دی گئی شرکاء سے فاروق بلیدی رحمت بلوچ شفیق بلوچ اور کونسلر میر ظفر اللہ نے بھی خطاب کیا علاوہ ازیں میر کبیر کی قیادت میں پارٹی وفد نے ڈی سی صحبت پور سے ملاقات کر کے امداد کی غیر منصفانہ تقسیم سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 30 SEP 2022

Bullet No. 3

Page No. 11

حکومت متاثرین سیلاب کو ریلیف و ریسکیو فراہم نہ کرسکی، نیشنل پارٹی

وبائی امراض نے عوام کو پکڑ لیا، یوسف مستی سیاست کے بلند و سنجیدہ رہنما تھے، رحمت بلوچ، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کی وحدت ورکنگ کمیٹی کے دو روزہ اجلاس کے پہلے روز کا اجلاس زیر صدارت وحدت صدر میر رحمت صالح بلوچ مرکزی سیکرٹریٹ میں ہوا۔ جس میں بلوچ قوم پرست رہنما اور بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو کے سیاسی رفیق میر یوسف مستی خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور رنج کیا گیا۔ رحمت صالح بلوچ، صوبائی جنرل سیکرٹری خیر بخش بلوچ صوبائی نائب صدر خورشید رند نے میر یوسف مستی خان کی سیاسی جدوجہد اور تحریک میں نمایاں کردار و خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یوسف مستی خان سیاست کے بلند و سنجیدہ رہنما تھے۔ وہ سیاست میں فکر و نظریہ کے قائل رہے اور اس پر تمام زندگی قائم رہے۔ وہ انسانیت کے علمبردار اور ملک میں جمہوریت و آئین و قانون کی بالادستی اور قومیتوں کے ساتھ برابری کو ملکی بقا کا ضامن سمجھتے تھے۔ وہ بلوچ قومی سیاست کی اہم ترین اور تمام محکوم قوموں کے رہنما تھے۔ ان کی رحلت سیاسی عمل کیلئے بڑا نقصان ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب نے بڑی تباہی مچادی ہے۔ سینکڑوں مرد خواتین بچوں کی زندگیاں چلی گئی، لاکھوں ایکڑ اراضی پر مشتمل فصلیں تباہ اور مزید یہ کہ ان میں کاشت کاری میں مشکلات ہوگی۔ ہزاروں مال مویشی ہلاک ہوچکے ہیں، ہزاروں مکانات منہدم ہوگئے ہیں۔ لیکن حکومت عوام کو ریلیف و ریسکیو فراہم نہ کرسکی۔ بحالی تو دور کی بات ہے۔ اب مزید مشکلات میں اضافہ ہوا حکومتی نااہلی سے وبائی امراض نے عوام کو پکڑ لیا۔ رہنماؤں نے کہا کہ گوادر میں غیر قانونی شکار نے نہ صرف ماہی گیروں کو نان شبینہ کو محتاج کردیا بلکہ سمندری حیات کی نسل کشی ہورہی ہے۔ آئین کے مطابق 12 ناٹیکل میل صوبائی حکومت کی تصرف میں آتا ہے۔ لیکن وفاق نے غیر قانونی طریقے سے ٹرالر مافیا کو شکار کی اجازت دی ہے۔ اور افسوس کہ بلوچستان حکومت اپنے اختیارات کو غصب کرنے پر بھی خاموش ہے۔ اس لئے کہ وہ عوام کے نمائندے نہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان بھر میں عوام کی تسلسل کے ساتھ نیشنل پارٹی میں شمولیت عوامی مقبولیت اور عوامی حمایت کی کامیابی ہے۔ بلوچستان کے عوام کو ادراک ہوچکا ہے کہ عوام کی نمائندہ جماعت صرف نیشنل پارٹی ہے۔ اور نیشنل پارٹی ہی قومی وطن و قومی تشخص اور قومی وسائل کے تحفظ اور عوام کی فلاح کو ممکن بناسکتی ہے۔ رہنماؤں نے نیشنل پارٹی کے پنجگور کے نائب صدر و سابق وائس چیئرمین میونسپل کارپوریشن پنجگور شعیب جان بلوچ کے انتقال کو نیشنل پارٹی کے لیے بڑا نقصان قرار دیا۔ اس موقع پر صوبائی ترجمان علی احمد لانگو صوبائی سوشل میڈیا سیکرٹری سعد بلوچ صوبائی فنانس سیکرٹری عبیداللہ شاری صوبائی کسان سیکرٹری غنی بلوچ صوبائی لیبر سیکرٹری منظور رائی بلوچ صوبائی خواتین سیکرٹری کلثوم نیاز بلوچ صوبائی یوتھ سیکرٹری نعیم بنگلزئی صوبائی قانون سیکرٹری جلیل ایڈووکیٹ صوبائی تعلیم سیکرٹری چیئرمین امین بلوچ صوبائی فشریز سیکرٹری آدم قادر بخش بی ایس او پجار کے صوبائی صدر بابل ملک بلوچ ممبران ورکنگ کمیٹی شیخ شیر قاضی محمد خان سیلاچی قمد ابلیدی چیئرمین جلیل بلوچ محسن بجشوسیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں قومی رہنما یوسف مستی خان، وائس چیئرمین شعیب جان، حمید قدا کی والدہ اور عرض مری کے والد اور پارٹی کے مرکزی رہنما میر کریم کے بھانجے سیف اللہ پنجگور کے رہنما میر الہی بخش طارق اور اور کامریڈ اسماعیل بلوچ کے والد کے انتقال پر دعا مغفرت کی گئی۔ اجلاس کل 30 ستمبر کو بھی جاری رہے گا۔

خوست دھرنا کمیٹی اور ہرنائی کے عوام کے مطالبات تسلیم کر کے عملدرآمد کیا جائے، مقررین

ہرنائی میں غیر قانونی اقدامات کے باعث عوام کو مشکل صورتحال کا سامنا ہے، رحیم زیارتوال اور دیگر کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال نے کہا ہے کہ خوست دھرنا کمیٹی کے مطالبات برحق ہیں، حکومت عقل سلیم سے کام لیتے ہوئے ضلع ہرنائی کے عوام کے مطالبات تسلیم کرکے ان پر عملدرآمد کرائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی اسمبلی کے سامنے خوست دھرنا کمیٹی کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرے اور دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس سے پشتونخوا میپ کے صوبائی سینئر نائب صدر محمد عیسیٰ روشان، نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری خیر بخش بلوچ، این ڈی ایم کے احمد جان، ایمل خان ناصر، اے این پی کے ثناء اللہ دمڑ، عبدالجبار کاکڑ، بی این پی کے رحمت عرفی اور زبیر شاہ نے بھی خطاب کیا۔ عبدالرحیم زیارتوال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مظلوم اقوام اور عوام نے ہمیشہ آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے پرامن سیاسی جمہوری احتجاج کی راہ اپنائی ہے اور انتہائی ظلم و جبر کے واقعات اور سانحات کے باوجود صبر کا دامن نہیں چھوڑا۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے اپنے تاریخی فیصلے میں واضح کیا کہ ان تمام آمر حکمرانوں اور عوام دشمن حکومتوں کے غیر آئینی، غیر قانونی اور عوام دشمن اقدامات کیلئے تاریخ میں کوئی جگہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع ہرنائی کے تمام علاقوں میں فورسز کے قبضے اور عوام دشمن اقدامات کے باعث تمام عوام کو اذیت ناک صورتحال کا سامنا ہے اور ضلع کے ہر علاقے میں چادر اور چاردیواری کے اصول کو پامال کرتے ہوئے ہر جگہ پر تمام مظلوم عوام کی تضحیک کی جارہی ہے اور دہشت گردی کے نام پر غریب عوام پر عرصہ حیات تنگ کردیا گیا ہے۔ جبکہ دہشت گردی، لاقانونیت اور بدامنی کے نعرے کی آڑ میں تمام ضلع ہرنائی کے عوام اور ضلعی انتظامیہ کو یرغمال بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہرنائی ضلع میں موجود معدنیات کو قبضہ کرنے کیلئے عوام پر خوف دہشت مسلط کرکے انہیں مفلوج کرکے اپنے آباؤ اجداد کے گھربار چھوڑنے پر مجبور کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں مائنز اور منرلز کا محکمہ موجود ہے اور اس کے تمام اصول لاگو ہے اور ضلع کے مائنز اونرز قانونی طور پر ٹیکس ادا کرتے ہیں اور اس دوران اگر امن وامان کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو ضلعی ڈپٹی کمشنر اور ان کے ماتحت انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے سر و مال کے تحفظ کی ذمہ داری پوری کرے لیکن قانون نافذ کرنے والے ادارے نے قبضہ کرکے پورے ضلع کی انتظامیہ کی اتھارٹی ختم کردی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں بارشوں و سیلاب نے مزدوروں و غریب ملازمین کو شدید متاثر کیا، بلوچستان لیبر فیڈریشن

سیلاب متاثرہ علاقوں میں محنت کش طبقہ و غریب عوام وہ وقت کی روٹی کے محتاج ہوگئے، امدادی کام تیز کیا جائے، خان زمان

مزدوروں و غریب عوام کی زندگی بھر کی جمع پونجی سیلاب کی نظر ہوگئی، آئی ایل او بلوچستان میں سروے کرائے، بشیر احمد قاسم خان

ہزاروں غریب افراد امداد کے منتظر ہیں محنت کش طبقہ و غریب ملازمین کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، فیڈریشن رہنما

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان چیئرمین بشیر احمد سیکرٹری جنرل قاسم خان ڈپٹی سیکرٹری جنرل عبدالمعروف آزاد حاجی عبدالعزیز شاہوانی محمد عمر جتک دین محمد محمد حسنی نورالدین بگٹی........ بقیہ 54 صفحہ نمبر 10 پر

عابد بٹ عارف خان بخاری ملک وحید کاسی ظفر خان رند منظور احمد حبیب اللہ لانگو فضل محمد یوسفزئی میر زیب شاہوانی حاجی غلام دستگیر اور دیگر مزدور و ملازم رہنماؤں نے بلوچستان میں شدید بارشوں کے بعد سیلاب سے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں ملازمین و مزدوروں اور غریب عوام کی املاک کو پہنچنے والے نقصان اور ابھی تک سہولیات نہ ہونے کے باعث قیمتی جانوں کے ضیاع کے جاری سلسلے پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے بلوچستان حکومت وفاقی اداروں اور انتظامی اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ سرد موسم کی آمد سے قبل سیلاب متاثرہ مزدوروں و غریب خاندانوں کو ان کے گھروں میں آباد کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں۔ تاکہ مزید قیمتی جانوں کو ضائع ہونے سے بچایا جائے مزدور رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ کے نواحی علاقوں سرہ غڑگئی نواں کلی نوحصار ہنہ اوڑک سی، دوحماڑ نصیر آباد جعفر آباد کے تمام علاقوں ہرنائی پشین لورالائی کے نواحی علاقوں خاران تربت پنجگور اور دیگر متعدد علاقوں و دیہات سے غریب مزدوروں ملازمین اور غریب شہریوں کے مکانات مکمل طور پر تباہ ہونے کی اطلاعات ہیں مگر دو ماہ ہونے کو ہیں نہ ہی غریب مزدوروں و ملازمین کے تباہ ہونیوالی املاک کو بحال کیا نہ ہی غریب گھرانوں کی کوئی دادرسی کی جارہی ہے، انہوں نے کہا کہ شدید بارشوں کی وجہ سے تیار فصل مال مویشی اناج اور دیگر گھریلو سامان مکمل طور پر سیلاب کی نظر ہوچکے سینکڑوں دیہاتوں و شہروں میں غریب عوام مزدور کھلے آسمان تلے بھوک و پیاس سے سخت تکلیف اور اذیت کے ساتھ اپنے بچوں کے ساتھ کھلے آسمان تلے سڑکوں کے کنارے بری حالت میں زندگی گزار رہے ہیں متعدد علاقوں میں مچھروں اور گرمی کی وجہ سے غریب ملازمین و مزدوروں کے بچے بزرگ خواتین ملیریا بخار اور مختلف بیماریوں سے جتلا ہیں اسپتال موجود ہے لیکن ان میں [illegible] کی وجہ سے سینکڑوں چھوٹے بڑے شہروں دیہات گوٹھوں کے عوام پریشان ہیں بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ہلاکتوں کا سلسلہ جاری اب تک جاں بحق افراد کی تعداد 322 ہوگئی سیلابی علاقوں میں غریب گھرانوں کے افراد کو ہیلی کاپٹرز اور کشتیوں کے ذریعے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ان علاقوں میں کتنی تباہی مچی ہے ان علاقوں کے غریب مزدور محنت کش طبقہ اور ملازمین اور لاکھوں غریب گھرانے بھوک افلاس کا شکار ہیں اور جن علاقوں میں تا حال سیلابی پانی کھڑا ہے وہاں پر وبائی امراض ملیریا بخار، گیسٹرو اور ڈائریا جیسی بیماریوں نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے غریب مزدوروں کا کوئی پرسان حال نہیں حکومت کی جانب سے اب تک اٹھائے گئے اقدامات آٹے میں نمک کے برابر ہیں متعدد شہروں میں سکول و تعلیمی ادارے پانی میں بہہ جانے سے لاکھوں بچے تعلیم سے محروم ہیں ان سکولوں کی فوری بحالی کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں بلوچستان لیبر فیڈریشن کے رہنماؤں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کے ادارے اور انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن بلوچستان میں شدید بارشوں و سیلاب سے متاثرہ ہونیوالے غریب گھرانوں مزدوروں و ملازمین کی املاک کو پہنچنے والے نقصانات کا سروے کرائے خیبر پختونخواہ اور سندھ کے علاوہ بلوچستان میں بھی غریب مزدوروں کی بحالی گھروں کی مرمت انہیں صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے اقوام متحدہ اور انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن فوری پلان کا اعلان کرے رہنماؤں نے کہا کہ جس ریاست کی معیشت پہلے سیاست کی بھینٹ چڑھی ہو اور جہاں آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کی پالیسیوں اور ہدایات پر معیشت کو سہارا دینے کیلئے سارا بوجھ ٹیکسوں کی صورت میں غریب عوام پر ڈال دیا جائے وہاں بارشوں و سیلاب خطرناک تباہی کے بعد پورے ملک کو آفت زدہ قرار دیا جاتا اور ایمرجنسی نافذ کرکے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جاتے مگر بلوچستان میں ابھی تک امداد کی رسائی ممکن بنانے کیلئے شاہراہوں کو بحال نہیں کیا جاسکا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Dated: 30 SEP 2022 Page No. 12

Bullet No. 3

ایسا لگتا ہے بلوچستان میں ڈپٹی کمشنرز کو وزراء کے حکم کا پابند کر دیا گیا ہے، صادق عمرانی

وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری ایریگیشن زرعی انجینئرنگ نصیر آباد و دیگر محکموں میں ہونے والی کرپشن کی تحقیقات کرائیں

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد تبدیل اور اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی کی معطلی کے باوجود سیلاب زدگان کی حالت بدل نہیں سکی ہے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) پیپلز پارٹی کے مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن سابق صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری سیلاب کے دوران ایریگیشن زرعی انجینئرنگ نصیر آباد و دیگر محکموں میں ہونے والی کرپشن کی تحقیقات کرائیں سیلاب کے دوران نہ کینال سسٹم بچایا گیا اور نہ ہی تحصیل تمبو بابا کوٹ ربیع کینال" کے علاقے محفوظ ہوئے اور نہ فصلات بچا سکے اس کے باوجود 6 کروڑ 36 لاکھ روپے خزانہ سے نکال لیے گئے، صوبائی وزیر سیکرٹری ایریگیشن، چیف انجینئر کینال سپرینٹنڈنگ انجینئرنگ ایکس ای این ایس ڈی اوز سب انجینئروں کا تعلق بھی نصیر آباد سے ہے، انہوں نے الزام عائد کیا جن پیٹرول پمپوں کو ادائیگیاں صوبائی خزانہ سے کی گئیں ادارے تحقیقات کرائیں (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 5 پر)

ان کے مالک کون ہیں، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر نصیر آباد تبدیل اور اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی کی معطلی کے باوجود سیلاب زدگان کی حالت بدل نہیں سکی ہے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد این جی اوز فلاحی اداروں کو زبردستی وزرا کے حکم پر من پسند علاقوں میں بھیجا رہا ہے ان سے تیس فیصد سامان بھی طلب کیا جانے سے این جی اوز فلاحی ادارے سندھ منتقل ہونے لگے ہیں ایسا لگتا ہے بلوچستان میں ڈپٹی کمشنروں کو وزراء کے حکم کا پابند کر دیا گیا ہے اس وقت سیاسی مخالفین کے علاقوں میں حکومتی امداد کا ایک دانہ نہیں دیا گیا ہے جس سے علاقوں میں قحط اور بیماریوں کا سیلاب ہے لوگ ملیریا دماغی ملیریا سے مر رہے ہیں ہسپتالوں میں ادویات تک نہیں ہیں چھتر میں 56 کے اسٹاف میں سے ایک ڈاکٹر دو اہلکار موجود ہیں چیف سیکرٹری نے اپنی دستخط سے معطل اسسٹنٹ کمشنر کو سات روز کے اندر اندر بحال کر کے ایریگیشن میں ایس او لگا دیا ہے اور کہا کہ نصیر آباد میں سیلاب کے نام پر ہونے والی کرپشن سیلاب زدگان کے پیاز گیس سلنڈروں کی فروخت کی تحقیقات کر کے ملوث عناصروں کو گرفتار کیا جائے۔

ان کے مالک کون ہیں، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر نصیر آباد تبدیل اور اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی کی معطلی کے باوجود سیلاب زدگان کی حالت بدل نہیں سکی ہے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد این جی اوز فلاحی اداروں کو زبردستی وزرا کے حکم پر من پسند علاقوں میں بھیجا رہا ہے ان سے تیس فیصد سامان بھی طلب کیا جانے سے این جی اوز فلاحی ادارے سندھ منتقل ہونے لگے ہیں ایسا لگتا ہے بلوچستان میں ڈپٹی کمشنروں کو وزراء کے حکم کا پابند کر دیا گیا ہے اس وقت سیاسی مخالفین کے علاقوں میں حکومتی امداد کا ایک دانہ نہیں دیا گیا ہے جس سے علاقوں میں قحط اور بیماریوں کا سیلاب ہے لوگ ملیریا دماغی ملیریا سے مر رہے ہیں ہسپتالوں میں ادویات تک نہیں ہیں چھتر میں 56 کے اسٹاف میں سے ایک ڈاکٹر دو اہلکار موجود ہیں چیف سیکرٹری نے اپنی دستخط سے معطل اسسٹنٹ کمشنر کو سات روز کے اندر اندر بحال کر کے ایریگیشن میں ایس او لگا دیا ہے اور کہا کہ نصیر آباد میں سیلاب کے نام پر ہونے والی کرپشن سیلاب زدگان کے پیاز گیس سلنڈروں کی فروخت کی تحقیقات کر کے ملوث عناصروں کو گرفتار کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچ مسئلہ ٹریکٹر کے گھنٹے نہیں، سائل کی لوٹ مار کا تدارک ہے، مولانا ہدایت الرحمن

بحر بلوچ لوٹنے اور تاراج کرنے والوں کو اسمبلی میں بیٹھے وزیروں کی پشت پناہی حاصل ہے، علاقے کی معیشت ٹرالرز مافیا کی وجہ سے تباہ ہو رہی ہے

اگر ٹرالر مافیا کیخلاف جنگ اور بلوچ ماؤں بہنوں کی چیک پوسٹوں پر تذلیل پر بلوچ جذباتی نہ ہو تو وہ بلوچ کہنے کے مستحق نہیں ہیں، جلسہ عام سے خطاب

پسنی (نامہ نگار) ریاست میں بلوچ قوم کو صرف منشیات استعمال کرنے کی آزادی ہے تاکہ وہ تباہ و برباد ہو، جو روزگار اللہ تعالیٰ نے بلوچ قوم کو سمندر اور بارڈر کی شکل میں دیئے ہیں ان پر بھی ٹرالر مافیا اور چیک پوسٹوں کی شکل میں قدغن لگا کر اس سے چھینے جا رہے ہیں، حکمرانوں کو بند وائن اسٹور دکھائی دیتے ہیں لیکن لاپتہ بلوچ اور انکی مسخ شدہ لاشیں دکھائی نہیں دیتے ہیں حق دو تحریک کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

حسین واڈیلا اور دیگر کا پسنی میں جلسہ عام سے خطاب انہوں نے ایک سیاسی پارٹی کی طرف اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ کہتے ہیں کہ حق دو تحریک صرف جذباتی نعرہ لگاتا ہے میں انہیں کہنا چاہتا ہوں اگر ٹرالر مافیا کے خلاف جنگ اور بلوچ ماؤں بہنوں کی چیک پوسٹوں پر تذلیل پر بلوچ جذباتی نہ ہو تو وہ بلوچ کہنے کے مستحق نہیں ہے انہوں نے کہا کہ ہم ان قوم پرستوں کو سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے سرزمین کے لیے اپنے خون کے نذرانے پیش کئے جبکہ چند قوم پرستی کے دعویدار قربانی دیئے بغیر قوم پرستی کا لبادہ اوڑھ کر قوم پرستی کی توہین کر رہے ہیں ہم انہیں پیغام دینا چاہتے ہیں کہ قوم پرستی کا ٹھیکہ کسی نے نہیں لیا ہے بلکہ مظلوم بننے کے لیے عملاً کام کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان زندہ باد کا نعرہ غریب عوام کے بچے لگائیں اور حکمرانوں کے بچے عیاشیاں کریں اب ہم یہ ہونے نہیں دیں گے انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل اب باشعور ہیں انہیں چند ٹریکٹر کے گھنٹوں کا لالچ دے کر ورغلایا نہیں جا سکتا بلوچ کا مسئلہ ٹریکٹر کے گھنٹے نہیں بلکہ ان کے وسائل کے لوٹ مار کا تدارک اور انکی ساحل قائم رکھنے میں ہے انہوں نے کہا کہ بحر بلوچ لوٹنے اور تاراج کرنے والوں کو اسمبلی میں بیٹھے ہوئے وزیروں کی پشت پناہی حاصل ہے علاقے کی معیشت ٹرالر مافیا کی وجہ سے تباہ ہو رہی ہے جن کے لیے ہمیں یکجہتی کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پسنی جیٹی جو کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے جبکہ وزیراعلیٰ کے بغل میں بیٹھے علاقے کی ایم پی اے کو جیٹی کی بحالی کے لیے کوئی دلچسپی نہیں ہے لیکن ان شاء اللہ پسنی جیٹی کی بحالی کا بیڑہ بھی حق دو تحریک اٹھائے گی علاوہ ازیں جلسے سے حفیظ کیازئی نے بھی خطاب کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Dated: 30 SEP 2022 Page No. 12

Bullet No. 3

ایسا لگتا ہے بلوچستان میں ڈپٹی کمشنروں کو وزراء کے حکم کا پابند کر دیا گیا ہے، صادق عمرانی

وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری ایریگیشن زرعی انجینئرنگ نصیرآباد و دیگر محکموں میں ہونے والی کرپشن کی تحقیقات کرائیں

ڈپٹی کمشنر نصیرآباد تبدیل اور اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی کی معطلی کے باوجود سیلاب زدگان کی حالت بدل نہیں سکی ہے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) پیپلز پارٹی کے مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن سابق صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری سیلاب کے دوران ایریگیشن زرعی انجینئرنگ نصیرآباد و دیگر محکموں میں ہونے والی کرپشن کی تحقیقات کرائیں سیلاب کے دوران نہ کینال سسٹم بچایا گیا اور نہ ہی تحصیل تمبو بابا کوٹ ربیع کینال کے علاقے محفوظ ہوئے اور نہ فصلات بچا سکے اس کے باوجود 6 کروڑ 36 لاکھ روپے خزانہ سے نکال لیے گئے، صوبائی وزیر سیکرٹری ایریگیشن، چیف انجینئر کینال سپرینٹنڈنگ انجینئر ایکس ای این ایس ڈی اوز سب انجینئروں کا تعلق بھی نصیرآباد سے ہے، انہوں نے الزام عائد کیا جن پیٹرول پمپوں کو ادائیگیاں صوبائی خزانہ سے کی گئیں ادارے تحقیقات کرائیں (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 5 پر)

ان کے مالک کون ہیں، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر نصیرآباد تبدیل اور اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی کی معطلی کے باوجود سیلاب زدگان کی حالت بدل نہیں سکی ہے ڈپٹی کمشنر نصیرآباد این جی اوز فلاحی اداروں کو زبردستی وزرا کے حکم پر من پسند علاقوں میں بھیجا رہا ہے ان سے تیس فیصد سامان بھی طلب کیا جانے سے این جی اوز فلاحی ادارے سندھ منتقل ہونے لگے ہیں ایسا لگتا ہے بلوچستان میں ڈپٹی کمشنروں کو وزراء کے حکم کا پابند کر دیا گیا ہے اس وقت سیاسی مخالفین کے علاقوں میں حکومتی امداد کا ایک دانہ نہیں دیا گیا ہے جس سے علاقوں میں قحط اور بیماریوں کا سیلاب ہے لوگ ملیریا دماغی ملیریا سے مر رہے ہیں ہسپتالوں میں ادویات تک نہیں ہیں چھتر میں 56 کے اسٹاف میں سے ایک ڈاکٹر دو اہلکار موجود ہیں چیف سیکرٹری نے اپنی دستخط سے معطل اسسٹنٹ کمشنر کو سات روز کے اندر اندر بحال کر کے ایریگیشن میں ایس او لگا دیا ہے اور کہا کہ نصیرآباد میں سیلاب کے نام پر ہونے والی کرپشن سیلاب زدگان کے پیاز گیس سلنڈروں کی فروخت کی تحقیقات کر کے ملوث عناصروں کو گرفتار کیا جائے۔

ان کے مالک کون ہیں، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر نصیرآباد تبدیل اور اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی کی معطلی کے باوجود سیلاب زدگان کی حالت بدل نہیں سکی ہے ڈپٹی کمشنر نصیرآباد این جی اوز فلاحی اداروں کو زبردستی وزرا کے حکم پر من پسند علاقوں میں بھیجا رہا ہے ان سے تیس فیصد سامان بھی طلب کیا جانے سے این جی اوز فلاحی ادارے سندھ منتقل ہونے لگے ہیں ایسا لگتا ہے بلوچستان میں ڈپٹی کمشنروں کو وزراء کے حکم کا پابند کر دیا گیا ہے اس وقت سیاسی مخالفین کے علاقوں میں حکومتی امداد کا ایک دانہ نہیں دیا گیا ہے جس سے علاقوں میں قحط اور بیماریوں کا سیلاب ہے لوگ ملیریا دماغی ملیریا سے مر رہے ہیں ہسپتالوں میں ادویات تک نہیں ہیں چھتر میں 56 کے اسٹاف میں سے ایک ڈاکٹر دو اہلکار موجود ہیں چیف سیکرٹری نے اپنی دستخط سے معطل اسسٹنٹ کمشنر کو سات روز کے اندر اندر بحال کر کے ایریگیشن میں ایس او لگا دیا ہے اور کہا کہ نصیرآباد میں سیلاب کے نام پر ہونے والی کرپشن سیلاب زدگان کے پیاز گیس سلنڈروں کی فروخت کی تحقیقات کر کے ملوث عناصروں کو گرفتار کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچ مسئلہ ٹریکٹر کے گھنٹے نہیں، وسائل کی لوٹ مار کا تدارک ہے، مولانا ہدایت الرحمن

بحر بلوچ لوٹنے اور تاراج کرنے والوں کو اسمبلی میں بیٹھے وزیروں کی پشت پناہی حاصل ہے علاقے کی معیشت ٹرالرز مافیا کی وجہ سے تباہ ہو رہی ہے

اگر ٹرالر مافیا کیخلاف جنگ اور بلوچ ماؤں بہنوں کی چیک پوسٹوں پر تذلیل پر بلوچ جذباتی نہ ہو تو وہ بلوچ کہنے کے مستحق نہیں ہیں، جلسہ عام سے خطاب

پسنی (نامہ نگار) ریاست میں بلوچ قوم کو صرف منشیات استعمال کرنے کی آزادی ہے تاکہ وہ تباہ و برباد ہو، جو روزگار اللہ تعالیٰ نے بلوچ قوم کو سمندر اور بارڈر کی شکل میں دیئے ہیں ان پر بھی ٹرالر مافیا اور چیک پوسٹوں کی شکل میں قدغن لگا کر اس سے چھینے جا رہے ہیں، حکمرانوں کو بند وائن اسٹور دکھائی دیتے ہیں لیکن لاپتہ بلوچ اور انکی مسخ شدہ لاشیں دکھائی نہیں دیتے ہیں حق دو تحریک کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

تحصیل وائڑیا اور دیگر کالونی میں جلسہ عام سے خطاب انہوں نے ایک سیاسی پارٹی کی طرف اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ کہتے ہیں کہ حق دو تحریک صرف جذباتی نعرہ لگاتا ہے میں انہیں کہنا چاہتا ہوں اگر ٹرالر مافیا کے خلاف جنگ اور بلوچ ماؤں بہنوں کی چیک پوسٹوں پر تذلیل پر بلوچ جذباتی نہ ہو تو وہ بلوچ کہنے کے مستحق نہیں ہے انہوں نے کہا کہ ہم ان قوم پرستوں کو سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے سرزمین کے لیے اپنے خون کے نذرانے پیش کیے جبکہ چند قوم پرستی کے دعویدار قربانی دیے بغیر قوم پرستی کا لبادہ اوڑھ کر قوم پرستی کی توہین کر رہے ہیں ہم انھیں پیغام دینا چاہتے ہیں کہ قوم پرستی کا ٹھیکہ کسی نے نہیں لیا ہے بلکہ مظلوم بننے کے لیے عملاً کام کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان زندہ باد کا نعرہ غریب عوام کے بچے لگائیں اور حکمرانوں کے بچے عیاشیاں کریں اب ہم یہ ہونے نہیں دیں گے انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل اب باشعور ہیں انہیں چند ٹریکٹر کے گھنٹوں کا لالچ دے کر ورغلایا نہیں جا سکتا بلوچ کا مسئلہ ٹریکٹر کے گھنٹے نہیں بلکہ ان کے وسائل کے لوٹ مار کا تدارک اور انکی ساحل قائم رکھنے میں ہے انہوں نے کہا کہ بحر بلوچ لوٹنے اور تاراج کرنے والوں کو اسمبلی میں بیٹھے ہوئے وزیروں کی پشت پناہی حاصل ہے علاقے کی معیشت ٹرالر مافیا کی وجہ سے تباہ ہو رہی ہے جس کے لیے ہمیں یکجہتی کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پسنی جیٹی جو کہ بال گراؤنڈ کا منظر پیش کر رہا ہے جبکہ وزیراعلیٰ کے بغل میں بیٹھے علاقے کی ایم پی اے کو جیٹی کی بحالی کے لیے کوئی دلچسپی نہیں ہے لیکن انشاءاللہ پسنی جیٹی کی بحالی کا بیڑہ بھی حق دو تحریک اٹھائے گا علاوہ ازیں جلسے سے حفیظ کیازئی نے بھی خطاب کیا۔

والد کی مدعیت میں تین بھائیوں کے قتل کا مقدمہ نامعلوم افراد کے خلاف درج

سانحے کی اطلاع ملتے ہی چمن میں تھا، شدید صدمے اور چمن میں ہونے کی وجہ سے اب تک قانونی چارہ جوئی نہیں کر سکا، ڈاکٹر ناصر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹی میں جاں بحق ہونے والے تین بھائیوں کے قتل کا مقدمہ والد کی مدعیت میں نامعلوم افراد کے خلاف درج کر لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹی کے رہائشی بولان میڈیکل کالج کوئٹہ کے اسسٹنٹ پروفیسر آرتھوپیڈک ڈاکٹر ناصر خان نے تھانہ امیر محمد دستی شہید میں گزشتہ روز رپورٹ درج کرائی ہے کہ میں 26 ستمبر کو چمن میں تھا کہ مجھے فون پر رات کو اطلاع دی گئی کہ چار بیٹے 24 سالہ سیدال خان، 20 سالہ زریان خان، 18 سالہ قیس خان، آٹھ سالہ زرنگ خان اپنے 41 سالہ ملازم اسفند خان کے ہمراہ اپنے دوست کی شادی کی تقریب گلستان روڈ پر واقع شادی ہال سے گاڑی میں واپس گھر جا رہے تھے وہ جیسے ہی ریلوے سوسائٹی پہنچے تو ان پر فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں میرے بیٹے سیدال خان، زریان خان اور زرنگ خان جاں بحق جبکہ ملازم اسفند زخمی ہو گیا۔ چوتھا بیٹا قیس خان محفوظ رہا اس اطلاع پر میں اپنے دیگر رشتے داروں کو لے کر سول ہسپتال کوئٹہ پہنچا جہاں سے ہم لاشوں کو تدفین کیلئے چمن لے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ رپورٹ میں ڈاکٹر ناصر نے کہا کہ میں شدید صدمے اور چمن میں ہونے کی وجہ سے اب تک قانونی چارہ جوئی نہیں کر سکا اب میری درخواست ہے کہ نامعلوم افراد کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ جنہوں نے فائرنگ کر کے میرے تین بیٹوں کو جاں بحق اور ملازم کو زخمی کیا۔ پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف 324 اور 302 ت پ کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی۔ پولیس ذرائع نے مزید بتایا کہ ڈاکٹر ناصر خان کی واقعے کے بعد حراست میں لئے گئے مقتولین کے چوتھے بھائی قیس خان سے ملاقات بھی کرائی گئی۔ قبل ازیں ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کوئٹہ غلام اظفر مہیسر نے گزشتہ روز پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹی میں تین بھائیوں کے قتل کا واقعہ انتہائی دلخراش تھا پولیس نے والد کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

ضلع لسبیلہ کی تقسیم کیخلاف شاہراہ بلاک

بیلہ (نامہ نگار) ضلع لسبیلہ کی تقسیم پر بی اے پی جام گروپ کی کال پر بیلہ کراس کے قریب سردار غلام سرور چنہ، آغا محمد گدور اور وڈیرہ سرور بوبزہ کی قیادت میں دھرنا دیا گیا جس سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر ٹریفک معطل ہونے سے مسافروں کو شدید مصائب کا سامنا کرنا پڑا ڈی ایس پی محبوب مگسی نے بتایا کہ احتجاج دو گھنٹے کی ٹوکن ہڑتال ہے بعد ازاں ڈی سی صاحب کی تعیناتی کے نوٹیفکیشن کی منسوخی کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کر دیا گیا۔

موبائل فون چھیننے والے گروہ کا سرغنہ ساتھی سمیت گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جناح ٹاؤن پولیس نے موبائل فون چھیننے والے گروہ کے سرغنہ کو ساتھی سمیت رنگے ہاتھوں گرفتار کر کے چھینا گیا موبائل فون اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او جناح ٹاؤن نور اللہ جمالدینی گزشتہ روز دیگر عملے کے ہمراہ کلی پائند خان میں گشت کر رہا تھا کہ اسی دوران دو موٹر سائیکل سوار مسلح افراد کو ایک شہری سے موبائل فون چھینتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر کے موبائل فون اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی پولیس نے بتایا کہ گرفتار ہونے والا ملزم محمد سلیم جو گروہ کا سرغنہ ہے اور دوست محمد شامل ہے مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

اے سی مسلم باغ کی لیویز کے ہمراہ کارروائی دو ملزمان گرفتار

دونوں ملزمان نے بہاؤالدین کو قتل کیا اور پک اپ لے کر فرار ہو گئے تھے

مسلم باغ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر مسلم باغ ذکاء اللہ درانی کی سربراہی میں لیویز فورس نے کارروائی کرتے ہوئے بہاؤالدین شہید کے قتل میں ملوث ملزمان ابراہیم ولد پائند خان اور گوالدین ولد نادر خان کو گرفتار کر کے مسروقہ گاڑی برآمد کر لی۔ واقعے سے متعلق...... بقیہ 44 صفحہ نمبر 10 پر

اسسٹنٹ کمشنر ذکاء اللہ درانی نے بتایا کی 16 اور 17 جون 2022 کے درمیانی شب ملزمان نے دو معصوم بچوں کے والد بہاؤالدین مردانزئی کے پک اپ گاڑی کو کرایے پر لیا اور ڈرائیور کو قلعہ سیف اللہ کے قریب بے دردی سے قتل کرنے کے بعد پک اپ گاڑی لیکر فرار ہو گئے۔ قتل کا مقدمہ پولیس تھانہ قلعہ سیف اللہ میں درج کیا گیا۔ بعد میں لواحقین نے کیس کو کرائم برانچ شفٹ کیا۔ کرائم برانچ کے ساتھ ہر قسم کی معاونت کی ذمہ داری اسسٹنٹ کمشنر مسلم باغ ذکاء اللہ درانی کی سربراہی میں لیویز فورس نے لی۔ متواتر انٹیلیجنس کوششوں اور چھاپوں کے بعد لیویز فورس نے مختلف علاقوں میں کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ ملزمان کو گرفتار کر لیا اور مسروقہ پک اپ بھی برآمد کر لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر ذکاء اللہ درانی نے کہا کہ عوام کے جان و مال کی تحفظ کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے لیویز فورس ہر صف اول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے مسلم باغ میں اسٹریٹ کرائمز کی بیخ کنی کر دی گئی ہے ملزمان چاہے جو بھی ہو قانون کے شکنجوں سے نہیں بچ سکتے لیویز فورس واحد ایک ایسی فورس ہے جنہوں نے علاقے میں امن و امان کو برقرار رکھنے کیلئے دن رات ایک کر کے کسی قربانی سے دریغ نہیں کی لیویز فورس کا جرائم پیشہ اور سماج دشمن عناصر پر کڑی نظر ہے آخر میں مسلم باغ کے قبائلی سیاسی و سماجی حلقوں نے لیویز فورس کی اس اقدام کو سراہا۔

قلات لیویز فورس نے مطلوب 12 ملزمان گرفتار کر لئے

قلات (آن لائن) لیویز فورس قلات کی اشتہاری اور مفرور ملزمان کے خلاف کارروائی، لڑائی جھگڑے اغوا اور دیگر مختلف مقدمات میں مطلوب 12 ملزمان کی گرفتار، لیویز ذرائع نے خبر رساں ادارے آن...... بقیہ 42 صفحہ نمبر 10 پر

لائن کو تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی کمشنر قلات کیپٹن ر عمیر اللہ بادینی کے احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر قلات جہانزیب بلوچ کے زیر نگرانی SHO قلات لیویز رسالدار جان محمد اگوا ایڈیشنل SHO عبدالکریم مینگل حوالدار علی نواز محمد حسنی نے دیگر لیویز جوانوں کے ہمراہ اشتہاری اور مفرور ملزمان کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے مورخہ 21 ستمبر 2022 تا 28 ستمبر 2022 تک لڑائی جھگڑے اغوا اور دیگر مختلف مقدمات میں مطلوب 12 ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی جا چکی جو کہ ذیل ہیں مشتاق احمد ولد سعید احمد نور جان ولد شیر خان عبدالحق عبدالحلیم پسران محمد علی ثنا اللہ عبداللہ حبیب اللہ پسران محمد عالم۔ محمد علی اکبر پسران محمد حیات عبدالرزاق ولد دین محمد ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے اسسٹنٹ کمشنر قلات جہانزیب بلوچ نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر قلات کیپٹن ر عمیر اللہ بادینی کے سربراہی میں اشتہاری ملزمان کے خلاف کارروائی جاری رہیگی امن و امان کی صورتحال کو خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائیگی لوگوں کی جان و مال کی حفاظت اور امن و امان کو برقرار رکھنا ہماری اولین ترجیح ہے۔

آئی جی پولیس کی خصوصی ہدایت پر مطلوب ملزم غلام حسین گرفتار

نصیر آباد (نامہ نگار) نصیر آباد پولیس کی اہم کارروائی آئی جی پولیس بلوچستان کے خصوصی احکامات پر ایس ایس پی نصیر آباد کا فوری ایکشن لیویز تھانہ ولی خان ضلع مستونگ کے قتل کے مقدمے میں مطلوب ملزم کو ایس...... بقیہ 8 صفحہ نمبر 10 پر

ایچ او پولیس تھانہ سٹی سکندر سعید عمرانی نے قانون کے شکنجے میں جکڑ لیا ایس ایس پی آفس نصیر آباد کی رپورٹ کے مطابق لیویز تھانہ ولی خان ضلع مستونگ میں قتل کے مقدمے میں مطلوب ملزم کی عدم گرفتاری پر نوٹس لیتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان نے ملزم کی گرفتاری کی استدعا پر ملزم کی نصیر آباد پولیس حدود میں موجودگی کی اطلاع پر انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے ایس ایس پی نصیر آباد میر حسین احمد لہڑی کو ملزم کی فوری گرفتاری عمل میں لانے کے احکامات جاری کئے۔ ایس ایس پی نصیر آباد میر حسین احمد لہڑی نے فوری ایکشن لیتے ہوئے ایس ایچ او سٹی سکندر سعید عمرانی کو ملزم کی فوری گرفتاری کا ٹاسک دے دیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ و ڈی آئی جی نصیر آباد رینج عبدالحئی بلوچ کے خصوصی احکامات و ایس ایس پی نصیر آباد میر حسین احمد لہڑی کی ہدایات و ٹاسک پر زیر نگرانی ایس ڈی پی او سرکل سٹی گلاب خان شیخ نے ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی سب انسپکٹر سکندر سعید عمرانی نے اپنی ٹیم کے ہمراہ مستعد کارروائی کرتے ہوئے لیویز تھانہ ولی خان ضلع مستونگ کے قتل کے مقدمے فرد نمبر 24/2022 زیر دفعہ 320 ت۔پ میں مطلوب ملزم غلام حسین کو گرفتار کر کے متعلقہ لیویز حکام کے حوالے کر دیا۔

ڈھاڈر پولیس کی کارروائی، منشیات برآمد ملزم گرفتار

نصیر آباد (اے این این) ڈھاڈر پولیس کی منشیات فروشوں کیخلاف خفیہ اطلاع پر کارروائی تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی کچھی محمد یوسف بھنگر کی احکامات پر ایس...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 10 پر

ایچ او ڈھاڈر نذیر احمد سیال نے پولیس نفری ہمراہ چیکنگ حالی وے پر دوران چیکنگ موٹر سائیکل سوار شاہد علی اور مسماۃ (ف) دختر خدا بخش اقوام سرکی سکنہ حبیب آباد سے 15 کلو گرام اعلیٰ قسم کے چرس حسب ضابطہ گرفتار کر لیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 30 SEP 2022 Page No. 14

تنخواہوں کی عدم ادائیگی کیخلاف میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ملازمین کا احتجاج

تنخواہیں نہ ہونے کی وجہ سے ملازمین کے گھر میں فاقے پڑھ گئے ہیں بار بار وعدوں کے باوجود تاحال تنخواہیں ریلیز نہیں کی جا رہی

تین ماہ سے مستقل اور یومیہ اجرت پر کام کرنیوالے ملازمین کی تنخواہ ادا نہیں کی گئی جبکہ ایک سال سے ریٹائرڈ ملازمین کی پینشن بند ہے، حضرت خان

میٹروپولیٹن ملازمین کی تنخواہیں فوری طور پر بحال کی جائے بصورت دیگر احتجاج میں مزید وسعت لائیں گے، عابد بٹ منظور آغا، تنویر اسلم، خضر بجٹی ودیگر

کوئٹہ (اے این این) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ملازمین نے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف میٹروپولیٹن کے احاطے میں احتجاجی مظاہرہ کیا مظاہرین...... بقیہ نمبر 44 صفحہ 9 پر

اپنے مطالبات کے حق میں نعرہ بازی اور ہاتھوں میں پلے کارڈ اور بینرز اٹھا رکھے تھے' اتحاد لیبر یونین کے صدر حضرت خان' حاجی حبیب الرحمن بازئی' حاجی یوسف عابد بٹ منظور آغا تنویر اسلم خضر بجٹی 'عمران جان اور دیگر نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تنخواہیں نہ ہونے کی وجہ سے ملازمین کے گھر میں فاقے پڑھ گئے ہیں بار بار وعدوں کے باوجود تاحال تنخواہیں ریلیز نہیں کی جارہی ہے جس کی وجہ سے غریب ملازمین کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں اور نان شبینہ کے محتاج بن گئے ہیں انہوں نے کہا کہ تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث مالی مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ ہماری زندگی کا گزر بسر صرف یہی تنخواہ سے وابستہ ہے انہوں نے کہا کہ سیکریٹری فائنانس اور سیکریٹری لوکل گورنمنٹ کی نااہلی کے باعث ملازمین پریشان ہیں انہوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ میٹروپولیٹن ملازمین کی تنخواہیں فوری طور پر بحال کی جائے بصورت دیگر احتجاج میں مزید وسعت لائیں گے جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

مچھردانیاں تقسیم نہ ہونے کیخلاف کوہلو کی تحصیل تمبو کے مکینوں کا احتجاج

سروے ٹیم ڈور ٹو ڈور نہیں گئی ہے، ملیریا کی وبا شدت اختیار کرتی جارہی ہے، کوئی پرسان حال نہیں

بڑھتی ہوئی مہنگائی کے اس دور میں علاج معالجہ کرانا غریب اور عام آدمی کے بس کی بات نہیں رہی ہے

مچھردانیاں فراہم کئے جائیں تاکہ ہم ملیریا جیسے مہلک مرض سے محفوظ ہوسکیں۔

کوہلو (آئی این پی) مچھردانیاں نہ ملنے کے خلاف سب تحصیل تمبو کے مکینوں کا احتجاج ،کوآرڈینیٹر کو ہٹاؤ ،کوہلو کو بچاؤ کے نعرے ،مچھردانیاں من پسند لوگوں میں تقسیم ہونے لگے، ملیریا جیسے مہلک مرض میں مبتلا اکثر متاثرین مچھردانیوں سے محروم ہیں۔ حالیہ بارشوں کے بعد مختلف بیماریوں نے سر اٹھالیا ہے جس میں سرفہرست ڈینگی بخار کی ڈینگی بخار پھیلنے کی سب سے بڑی وجہ سے مچھروں کے کاٹنے سے ہوتا ہے تفصیلات کے مطابق کوہلو میں MERF کے تحت وفاقی حکومت کی جانب سے مختلف علاقوں میں سروے کرکے دوائی مچھردانیاں تقسیم کرنے کا سلسلہ جاری ہے سب تحصیل تمبو سمیت کئی علاقوں کے لوگوں کا کہنا ہیکہ یہ پروگرام اپنے من پسند لوگوں تک محدود ہے سروے ٹیم نے ڈور ٹو ڈور سروے نہیں کیا ہے مختلف علاقوں میں ملیریا کی وبا شدت اختیار کرتی جارہی ہے ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ حفاظتی تدابیر پر عمل کریں اس مہنگائی میں علاج ومعالجہ اور ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر تک رسائی ناممکن ہے مچھردانی خریدنا تو دور کی بات ہے، مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ نوٹس لیکر ملوث اہلکاروں کے خلاف قانونی کارروائی کرکے ہمیں انصاف فراہم کیا جائے اور دوبارہ ان علاقوں کا سروے کرکے ہمیں دوائی

INTEKHAB QUETTA

لسبیلہ، ضلع کی تقسیم کیخلاف آرسی ڈی شاہراہ بند

نوٹیفکیشن منسوخ کئے جانے تک احتجاج رہے گا

مظاہرین دھرنے کے بعد منتشر ہوگئے سڑک ٹریفک کیلئے بحال کردی گئی

بیلا (آن لائن) لسبیلا کی انتظامی تقسیم کے خلاف تین گھنٹوں تک آر سی ڈی شاہراہ ٹریفک کیلئے بند کسی انتظامی افسر نے مذاکرات نہیں کئے مظاہرین نے مذاکرات کے بغیر ہی سڑک ٹریفک کیلئے بحال کردی تفصیل کے مطابق جمعرات کے روز جام گروپ بیلا کے سرکردہ رہنما سردار غلام سرور چنا سردار رفیق مانگیہ آغا محمد گدور وڈیرہ سرور بودڑہ منوج کمار بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

راہول کمار راجی سینگو گوپال داس ظہور قریشی محمد علی بلوچ امیر بخش خاصخیلی و دیگر نے لسبیلہ کی انتظامی تقسیم جب ضلع کے ڈپٹی کمشنر کی تعیناتی کے جاری نوٹیفکیشن کے کوئٹہ کراچی آر سی ڈی شاہراہ پر دھرنا دیکر شاہراہ کو بند کردیا جس کے سبب سینکڑوں مسافر شدید مشکلات کا شکار ہوگئے اس موقع پر مظاہرین سردار غلام سرور چنا وڈیرہ سرور بودڑہ و دیگر نے آن لائن اور عوامی پریس کلب بیلا کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایک سازش اور انتقامی کارروائی کے تحت لسبیلہ کی تقسیم کی گئی ہے جو ہمیں کسی صورت منظور نہیں ہمیں روز روز روڈ بلاک اور عوام کو مشکلات میں مبتلا کرنے کا کوئی شوق نہیں ہے ضلع کی تقسیم کا فیصلہ نواب آف لسبیلہ جام کمال خان اور معتبرین کے ساتھ مشاورت سے کیا جانا چاہیے انہوں نے کہا کہ جب تک نوٹیفکیشن منسوخ نہیں کیا جاتا ہمارے احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا واضح رہے کہ مظاہرین تین گھنٹوں تک دھرنے کے بعد خود ہی منتشر ہوگئے اور سڑک ٹریفک کیلئے بحال کردی گئی مظاہرین کا یہ بھی موقف تھا کہ ہم آج کا احتجاج مسافروں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ختم کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 30 SEP 2022 Page No. 10

حکومت کی عدم توجہی، ضلع نوشکی کے تعلیمی ادارے زبوں حالی کا شکار

سیکڑوں اسامیاں خالی، بنیادی سہولیات کا فقدان، اساتذہ کرام اور طلبا کو مشکلات، بہتری کیلئے اقدامات کیے جائیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

نوشکی (نامہ نگار) حکومت کی عدم توجہی، ضلع نوشکی میں تعلیمی ادارے زبوں حالی کا شکار، تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے ایک سروے کے مطابق اس وقت نوشکی ڈسٹرکٹ میں محکمہ تعلیم میں 222 گزیٹڈ اور 156 نان گزیٹڈ آسامیاں برسوں سے خالی ہیں میل ایس ایس ٹی کی 34 ایس ایس ٹی جنرل کی 42 ایس ایس ٹی فیمیل کی 53 اور جنرل سائنس کی 49 ایس ایس میل کی 9 اور فیمیل کی 4 جنرل سائنس کی 121 کی اور آئی ٹی کی 15 آسامیاں خالی ہیں بوائز اور گرلز ہائی اسکولوں میں ایس ایس ٹی کی 90 فیصد پوسٹس خالی ہیں تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے اساتذہ کرام کے رہائشی کوارٹرز، گراؤنڈز اور امتحانی ہال نہ ہونے کی وجہ سے اساتذہ کرام اور طلبا کو مشکلات اور دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ تعلیم کے بغیر ترقی اور خوشحالی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا موجودہ ترقی یافتہ دور میں جدید چیلنجوں کا مقابلہ جدید علم اور ٹیکنالوجی کے ذریعے ہی کیا جا سکتا ہے تعلیم کے ساتھ سپورٹس کے فروغ کے لیے بھی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ تعلیمی اداروں کی بہتری کیلئے اقدامات کیے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

یوٹیلٹی سٹور کارپوریشن سہولیات فراہم کرنے میں ناکام

صارفین مایوس

چائے، دودھ، ٹی وائٹنر، مصالحہ جات، شہد اور دیگر اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے، محمد سرور، غلام فاروق

عوام کو عام بازاروں کے مقابلے میں سرکاری سستی اور معیاری اشیا فراہم کرنے کی ضرورت ہے، شیر احمد، علی احمد و دیگر

کوئٹہ (خبر نگار سروے) یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن اربوں روپے کی سبسڈی عوام تک پہنچانے میں بری طرح ناکام ہو چکا ہے، ملازمین کا بی عوام دشمن رویہ اور مرضی سے سٹور کھولنے بند کرنے کے طریقہ کار نے عوام کے اعتماد مجروح کر دیا ہے رہی سہی کسر اسٹورز پر مختلف اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ سے پوری کر دی گئی ہے یہ بات صوبائی دارلحکومت کے مختلف یوٹیلٹی سٹورز میں خریداری کے لیے آنے والے شہریوں نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہی شہریوں محمد سرور، غلام فاروق، شیر احمد، علی احمد کا کہنا تھا کہ یوٹیلٹی کارپوریشن نے تمام اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے جس میں چائے، دودھ، ٹی وائٹنر، مصالحہ جات، شہد اور دیگر اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ 90 گرام برانڈڈ چائے کی قیمت میں 400 روپے کا اضافہ، سرکاری قیمت 905 روپے سے بڑھ کر 1305 روپے ہو گئی۔ اسی طرح ٹی وائٹنر کی قیمت میں 100 روپے، 200 گرام کھجور کی قیمت میں 40 روپے، بچوں کے خشک دودھ کے سپلیمنٹ کی قیمت میں 260 روپے اور ایک کلو اچار کے پیکٹ کی قیمت میں 84 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، یو ایس سی نے جیمز، سیریل، نوڈلز اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں بھی اضافہ کر دیا ہے۔ 100 گرام سرخ مرچ کی قیمت میں 84 روپے، گرم مصالحے کے کیچپ کی قیمت میں 42 روپے اور شہد کے 300 گرام کے مرتبان کی قیمت میں 100 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ دیگر مختلف اشیا بشمول کسٹرڈ، کالی مرچ، جام اور مشروبات کی قیمتوں میں بھی اضافہ کیا گیا ہے شہریوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے 8 ارب 28 کروڑ روپے کی سبسڈی سے عوام کو سہولت دینے کی کوشش کی تھی مگر یہ سہولت بھی عوام تک نہیں پہنچ سکی ملک بھر میں تقریباً 4 ہزار یوٹیلٹی اسٹورز پر کوکنگ آئل کھجوریں بیسن سفید چنا، پیکٹ والا دودھ مشروبات، چائے اور مصالحوں پر سبسڈی ملے گی۔ 20 کلو آٹا 950 روپے، چینی 85 روپے فی کلو، گھی 260 روپے فی کلو، کوکنگ آئل 407 روپے فی لیٹر، بیسن 170 روپے فی کلو، دال چنا 162 روپے فی کلو، دال مونگ 170 روپے فی کلو، دال ماش 268 روپے فی کلو، دال مسور 215 روپے فی کلو، سفید چنا 213 روپے فی کلو، کھجور 140 روپے فی کلو، باسمتی چاول 155 روپے فی کلو، سیلا چاول 165 روپے فی کلو، ٹوٹا چاول 85 روپے فی کلو، چائے 1042 روپے فی کلو، مشروبات 1500 ملی لیٹر 437 روپے، مشروبات 800 ملی لیٹر 250 روپے، دودھ ٹیٹرا پیک 142 روپے فی لیٹر، مصالحے 10 فیصد رعایت سے دستیاب ہونے کا اعلان کیا گیا تھا انہوں نے کہا کہ 1971ء میں سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں یوٹیلٹی سٹورز کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔ جن میں عوام الناس کو عام بازاروں کے مقابلے میں انتہائی سستی اور معیاری اشیاء میسر ہوں تاکہ معیاری اشیاء کی بازاروں کے مقابلے میں نسبتاً کم نرخوں پر فراہمی ممکن ہو سکے، مقصد نیک تھا، اس لئے شروعات میں ہی عوامی سطح پر اسے خوب پذیرائی ملی، لوگوں کی بڑی تعداد اس اقدام کی نا صرف تعریف کرتی تھی بلکہ مہنگائی کے دور میں یہ اُن کے لئے نعمت سے کم نہ تھا۔ گو ابتدا میں یوٹیلٹی سٹورز کی برانچیں تمام بڑے شہروں میں تعداد میں انتہائی کم تھیں، لیکن اس کے باوجود عوام کی بڑی تعداد ان سے مستفید ہوتی تھی یہاں معیاری اشیاء انتہائی کم داموں پر دستیاب ہوتی تھیں۔ بڑی تعداد میں لوگ دور دور سے آ کے ان سٹوروں سے قطار در قطار کھڑے ہو کر اشیائے ضروریہ کی خریداری کرتے، پھر رفتہ رفتہ بدعنوانی نے اپنے پنجے گاڑنے شروع کر دیے اور جس مقصد کے لیے یوٹیلٹی سٹورز کا قیام عمل میں آیا تھا، وہ ایک طرف رکھ کر اس ادارے کو دونوں ہاتھوں سے لوٹے جانے کی جگہ بنا دیا گیا، جس کا نتیجہ ظاہر ہے خرابی کی صورت میں نکلنا تھا، وقت گزرتا رہا اور خرابیاں در خرابیاں بڑھتی چلی گئیں۔ بدعنوانی کا ہی شاخسانہ تھا کہ اشیاء ضروریہ کا معیار آہستہ آہستہ گرتا چلا گیا۔ غیر معیاری اور جعلی اشیا کی فروخت بھی ہونے لگی۔ جس سے اس ادارے کی ساکھ کو بے پناہ نقصان پہنچا۔ دیکھا جائے تو یہ سرکاری ادارہ ہے اور اس سے عوام کا مفاد وابستہ ہے، اس لیے حکومت کو اس میں بہتری لانے کے لیے سنجیدگی دکھانے کی ضرورت ہے تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو سکے۔

کم سن بختاور پر سسرالیوں نے بہیمانہ تشدد کیا، سزا دی جائے، عظمیٰ یعقوب

عمر 18 سال بھی ہے یا کم، بظاہر بارہ تیرہ سال ہے، میڈیکل رپورٹ میں تعین ضروری ہے، سربراہ فورم فار ڈیگنیٹی انیشیٹیوز

دن بھر میں ایک روٹی دی جاتی، موقع پا کر والدین کے گھر آ گئی (بختاور) درست تفتیش، انصاف کے طلب گار، بھائی عبدالغفار

نصیرآباد (این این آئی) ایف ڈی آئی پاکستان کی سربراہ عظمیٰ یعقوب نصیرآباد میں شوہر اور سسر کے ہاتھوں تشدد کا شکار ہونی والی بچی بختاور کے پاس پہنچ گئیں، تشدد کا شکار ہونے والی بچی نے بتایا کہ شادی ایک سال قبل چچا زاد سے ہوئی تھی، شادی کے اگلے ہی روز شوہر نے تشدد کا نشانہ بنانا شروع کیا، گھریلو کام کاج کے علاوہ بھیڑ بکریاں چرانا بھی ذمے داری تھی، ایک سال تک ظلم و ستم سہتی رہی، اس دوران والدین کو ظلم و جبر سے آگاہ کرنے پر میرے والدین اور بھائیوں سے ملنے پر پابندی لگا دی گئی، پورے دن ایک روٹی دی جاتی تھی، تشدد کے ساتھ بھوکا بھی رکھا جاتا تھا، ایک دن موقع پا کر والدین کے گھر چلی آئی، مقامی پولیس اسٹیشن میں رپورٹ کردی، بروقت دادرسی نہ ہونے پر میڈیا کے ذریعے فریاد کی جس پر اعلیٰ حکام نے نوٹس لیا، ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ لڑکی بختاور کے بھائی عبدالغفار دیرکھائی نے بتایا کہ ملزمان نے میری بہن کو تشدد کا نشانہ بنایا، ایف آئی آر کے اندراج کے بعد بچی کا میڈیکل چیک اپ کیا گیا، میڈیکل رپورٹ ہمیں نہیں دی گئی، ایف آئی آر کے اندراج کے بعد ملزمان نے راضی نامے کا کہلوایا، پولیس کی درست تفتیش اور عدالت سے انصاف کے طلب گار ہیں۔ فورم فار ڈیگنیٹی انیشیٹیوز پاکستان کی سربراہ عظمیٰ یعقوب نے کم سن بچی بختاور پر بہیمانہ تشدد پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچانا ضروری ہے، اس کے ساتھ اس بات کا بھی جائزہ لینا ہوگا کہ آیا اس بچی کی عمر 18 سال بھی ہے یا اس سے بھی کم ہے، بظاہر اس بچی کی عمر بارہ تیرہ سال ہی ہے، میڈیکل رپورٹ میں بچی کی درست عمر کا تعین بھی ضروری ہے، عظمیٰ یعقوب نے کہا کہ اس واقعہ کا اعلیٰ سطح پر نوٹس لیا گیا، ڈبلیو پی سی کی چیئرپرسن ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اور کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن بلوچستان کی چیئرپرسن فوزیہ شاہین نے بلوچستان پولیس کے اعلیٰ حکام سے رابطہ کر کے مظلوم اور متاثرہ خاندان کی دادرسی اور قانونی کارروائی کی ہدایت کی ہے، عظمیٰ یعقوب نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین پر تشدد کے واقعات کی روک تھام کیلئے ایسے واقعات میں ملوث ملزمان کے خلاف موثر کارروائی کو منطقی انجام تک پہنچانا ضروری ہے، عظمیٰ یعقوب نے متاثرہ بچی اور خاندان کو یقین دلایا کہ تشدد کا شکار بننے والی بچی کی قانونی و اخلاقی معاونت کے لئے سول سوسائٹی کی دیگر تنظیموں سے مل کر موثر حکمت عملی تشکیل دی جائے گی، خواتین کے خلاف اس طرح کے پرتشدد واقعات کی روک تھام کیلئے سینٹرل پولیس آفس کی مدد سے رائج الوقت قوانین پر عملدرآمد کرایا جائے گا۔

سرکی روڈ: ٹریفک پولیس کی مبینہ ملی بھگت سے تجاوزات کی بھرمار

تاجروں نے کئی فٹ تک سڑک کو گھیر لیا، ریڑھی بانوں نے بھی اطراف سامان کی فروخت شروع کردی، روڈ تنگ گلی میں تبدیل

مقررہ وقت سے قبل بڑی گاڑیوں کی بھی آمدورفت، ٹریفک کی روانی متاثر، بدترین ٹریفک جام سے لوگ گھنٹوں انتظار پر مجبور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرکی روڈ پر تجاوزات کی بھرمار ہے، ٹریفک پولیس اہلکاروں کی مبینہ ملی بھگت سے مقررہ وقت سے پہلے بڑی گاڑیوں کے داخلے کی وجہ سے ٹریفک کی روانی متاثر ہورہی ہے، بدترین ٹریفک جام کی وجہ سے لوگ گھنٹوں انتظار کرنے پر مجبور ہیں، مشکلات کا سامنا ہے، عوامی حلقوں نے حکام بالا سے نوٹس لینے کا مطالبہ کردیا، تفصیلات کے مطابق سرکی روڈ پر تجاوزات کی بھرمار ہے، تاجروں نے دکانوں کے باہر کئی فٹ تک سامان رکھ کر سڑک کو گھیر رکھا ہے، رہی سہی کسر ریڑھی بانوں نے بھی سڑک کے اطراف سامان کی فروخت شروع کر کے پوری کردی جس کی وجہ سے مین سڑک تنگ گلی میں تبدیل ہوگیا، ٹریفک کی روانی متاثر ہورہی ہے، یہی نہیں ٹریفک پولیس حکام کی ملی بھگت سے ٹرک و دیگر بڑی گاڑیاں بھی مقررہ وقت سے قبل سرکی روڈ پر آجاتی ہیں، دن کے اوقات میں سرکی روڈ پر بدترین ٹریفک جام رہتا ہے، یہاں سے پیدل گزرنے والے راہگیروں کو ذہنی اذیت کا سامنا ہے۔ عوامی حلقوں نے بتایا کہ سرکی روڈ شہر کی معروف ترین شاہراہ ہے جہاں سے سیکڑوں گاڑیاں سفر کر کے شہر کے دیگر علاقوں کو جاتی ہیں تاہم ٹریفک جام کی وجہ سے لوگ گھنٹوں انتظار کرتے ہیں جس کی وجہ سے روزمرہ کے امور بھی متاثر ہورہے ہیں، انہوں نے بتایا کہ یہاں پر تجاوزات کا مکمل خاتمہ کیا جائے، بڑی گاڑیوں کے داخلے پر مکمل پابندی عائد کی جائے، خلاف ورزی کرنے والوں کےخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 30 SEP 2022 Page No. 17

لسبیلہ آرگینک کاٹن پروجیکٹ کی رقم میں خرد برد کا انکشاف

آرگینک کاٹن کے ذریعے زمینداروں کو ریلیف دینے کیلئے فراہم کردہ رقم من پسند افراد میں تقسیم کی گئی، عوامی حلقے

محکمہ زراعت کے ذمہ داران کی جانب سے آرگینک کاٹن کی آگاہی مہم کے سیمینار میں زمینداروں کو مکمل ہی نظر انداز کیا جاتا ہے

اوتھل (آن لائن) محکمہ زراعت لسبیلہ کے تحت چلنے والا آرگینک کاٹن پروجیکٹ میں حال ہی میں زمینداروں کیلئے آنیوالی رقم میں بڑی خرد برد کا انکشاف، آرگینک کاٹن کے ذریعے زمینداروں کو ریلیف دینے کیلئے فراہم کردہ رقم من پسند افراد میں تقسیم کی گئی، اور اکثریت ایسے افراد کو شامل کیا گیا جن کا آرگینک کاٹن کی کاشت سے دور دور تک واسطہ نہیں۔ واضح رہے کہ اکثر و بیشتر محکمہ زراعت کی جانب سے آرگینک کاٹن کے متعلق آگاہی فراہم کرنے کیلئے مختلف اوقات میں سیمینار منعقد کیے جاتے ہیں یہ سیمینار بھی صرف فوٹو سیشن تک محدود رہتے ہیں اکثر دیکھا گیا ہے کہ محکمہ زراعت کے ذمہ داران کی جانب سے آرگینک کاٹن کی آگاہی مہم کے سیمینار میں زمینداروں کو مکمل ہی نظر انداز کیا جاتا ہے روڈ کنارے ٹینٹ (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 5 پر)

لگا کر چند افراد کو جمع کر کے اپنی رپورٹ آگے ارسال کر دی جاتی ہے لیکن افسوس کا مقام ہے کہ آرگینک کاٹن کو متعلقہ افسران نے اپنے لیے روزگار بنا لیا ہے صرف آرگینک کاٹن کی کاشت فائلوں اور سیمیناروں تک محدود ہیں کہیں بھی آرگینک کاٹن کی کاشت دیکھنے کو نہیں مل رہی ہے اوتھل کے زمینداروں اور عوامی حلقوں نے سیکریٹری زراعت اور ڈی جی زراعت سے اپیل کی ہے آرگینک کاٹن پروجیکٹ کی باریک بینی سے تحقیقات کریں اور لسبیلہ کے زمینداروں سے ہونیوالی ناانصافیوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

واشک کا مواصلاتی نظام تباہ، سڑکیں ناقابل سفر ہوگئے

واشک میں آنے اور جانے والے مسافر و مال بردار و دیگر چھوٹی بڑی گاڑیوں کو آمد و رفت میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

محکمہ بی اینڈ آر کے آفیسران واشک سے مہینہ بھر غائب رہنے کے باعث لیبر سڑکوں پر نظر آنے سے قاصر

واشک (این این آئی) واشک کو ملک کے دیگر شہروں سے ملانے والے بلیک ٹاپ سڑکیں حالیہ طوفانی بارشوں کی وجہ سے مکمل ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر ناقابل سفر ہوگئیں۔ واشک میں آنے اور جانے والے مسافر و مال بردار و دیگر چھوٹی بڑی گاڑیوں کو آمد و رفت میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، سڑکوں کے کنارے شولڈر مکمل ختم ہوئے گئے ہیں جبکہ سڑکوں کی حالت قابل سفر بنانے کے لئے محکمہ بی اینڈ آر کے بقیہ نمبر 31 صفحہ 5 پر

آفیسران واشک سے مہینہ بھر غائب رہنے کے باعث لیبر سڑکوں پر نظر آنے سے قاصر آفیسرز و لیبرز گھروں میں بیٹھ کر تنخواہیں لیتے ہیں، سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ سے مسافر واشک آنے جانے والی سفر گھنٹوں میں طے کرنے پر مجبور ہیں سڑکوں کی تباہ حالی کسی بھی وقت بڑے حادثے کا سبب بن سکتی ہیں۔ ٹرانسپورٹروں اور واشک کے سماجی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکریٹری بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ حالیہ بارشوں اور سیلابی پانی سے متاثرہ واشک کی سڑکوں کے ٹوٹ پھوٹ کا نوٹس لیکر فوری طور پر ان کی تعمیر و مرمت کی جائے تاکہ کوئی جانی نقصان کا واقعہ پیش نہ آئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily 92 نیوز کوئٹہ

Dated: 30 SEP 2022 Page No. 19

Bullet No. 6

کورکمانڈر کانفرنس میں متاثرین کی بحالی کا عزم!

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی زیر صدارت کور کمانڈرز کانفرنس ہوئی جس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ دہشت گردی کو دوبارہ "نہیں دیا جائے گا، آرمی چیف نے کہا کہ تمام فارمیشنز کسی بھی خطرے سے نمٹنے کیلئے سخت چوکس رہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کے مطابق کانفرنس میں ملک کی داخلی و بیرونی سیکورٹی، بارڈر کی صورتحال پر تبادلہ خیال، سیلاب کی صورتحال اور ملک بھر میں آرمی فارمیشنز کی جانب سے جاری امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا، آرمی چیف نے فارمیشنز کی آپریشنل تیاریوں پر اظہار اطمینان کیا۔

سیلاب نے جس دن ملک میں تباہی پھیلانا شروع کی، اسی دن سے افواج پاکستان کے جوان میدان میں اترے تاکہ مصیبت میں گھرے شہریوں کے جان و مال کو محفوظ بنایا جا سکے۔ اس دن سے لیکر آج تک سندھ سے لیکر خیبر پی کے اور بلوچستان میں افواج پاکستان کے جوان متاثرین کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ بلوچستان کے ایسے علاقے جہاں پر عام آدمی کا پہنچنا مشکل ہی نہیں ناممکن تھا، افواج پاکستان کے جوان وہاں پر بھی پہنچے، یہاں تک کہ اس مہم میں پاک آرمی کے دو ہیلی کاپٹر بھی حادثے کا شکار ہوئے ہیں۔ جس میں کور کمانڈر کوئٹہ سمیت کئی سینئر آفیسر بھی شہید ہوئے تھے، اس کے باوجود افواج پاکستان متاثرین کی مدد سے پیچھے نہیں ہٹی، اب کور کمانڈر کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ متاثرین کی بحالی تک ہر قسم کی کوشش کی جائے گی۔ اگر دیکھا جائے تو بلوچستان کے مختلف اضلاع جن میں کوئٹہ، پشین، قلعہ سیف اللہ، سوئی، بی، لسبیلہ، چھتر نصیر آباد، اوستہ محمد، جھل مگسی اور صحبت پور میں بڑے پیمانے پر سیلاب کی وجہ سے جانی و مالی نقصان ہوا ہے بلکہ ابھی تک کئی اضلاع کا آپس میں رابطہ منقطع ہے، جس کے باعث لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان سیلاب متاثرین کی خدمت کے لیے سول انتظامیہ اور پی ڈی ایم کے ساتھ ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں مصروف عمل ہے۔ اس کے علاوہ ربی کینال، ڈیرہ بگٹی اور سنگسیلا میں سینکڑوں خاندانوں کو محفوظ مقامات پر نہ صرف منتقل کیا گیا ہے بلکہ ان کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار شدہ کھانا، ٹینٹ اور راشن فراہم کیا جا رہا ہے۔ سیلاب کے بعد وبائی امراض نے سر اٹھایا تھا، جن میں لسبیلہ، سنگسیلا، تحصیل چھتر شامل ہیں، ان علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی کی جانب سے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے، جن میں متاثرین کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی جا رہی ہے۔ بلوچستان میں اس قدر نقصان ہوا ہے کہ کئی سڑکیں اور پل بھی تباہ ہو گئے ہیں، کراچی اور کوئٹہ کے درمیان اوتھل اور بیلہ کے مقام پر سیلابی پانی میں بہہ جانے والے پلوں کا عارضی ڈائیورشن ہیوی ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا، گو یہ مشکل مرحلہ تھا لیکن افواج پاکستان نے دن رات محنت کر کے نہ صرف سڑکوں کی تعمیر کی بلکہ متاثرین کو بھی بسانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ سیلاب کے باعث بلوچستان میں تو کئی مقامات ایسے ہیں، جہاں پورے کے پورے گاؤں صفحہ ہستی سے مٹ چکے ہیں، سندھ میں اب بھی 4، 4 فٹ پانی کھڑا ہے۔ درحقیقت جب 2010ء میں سیلاب آیا تھا تب بھی اس قدر ہی تباہی ہوئی تھی لیکن جب سیلاب کا پانی اترا تو انتظامیہ نے متاثرین کے ساتھ مل کر پھر اسی جگہ پر انہیں بسایا، جس بنا پر اس مرتبہ زیادہ تباہی ہوئی۔ سیلاب کے شدید نقصانات کا تخمینہ لگانا باقی ہے۔ جو فی الفور لگانا چاہیے کیونکہ موسم سرما سے قبل متاثرین کو اگر گھر نہ دیے گئے تو موسم کی شدت سے مزید نقصان کا خدشہ ہے۔

افواج پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف ایک طویل جنگ لڑی اور اس میں بے مثال کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اس اہم موقع پر افواج پاکستان اپنی قربانیوں کو کبھی بھی ضائع نہیں ہونے دے گی۔ خیبر پختون خوا اور قبائلی اضلاع میں 150 سے زائد دہشت گردی کے واقعات ہو چکے ہیں۔ تاہم، اب بھی آپریشنز جاری ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 86 ہزار سے زائد جانوں کی قربانیاں دیں، گزشتہ بیس سالوں میں پاکستان نے 18 ہزار دہشت گرد ہلاک کیے اور 449 ٹن دھماکا خیز مواد برآمد کیا۔ 46 ہزار مربع کلو میٹر سے بارودی سرنگیں کلیئر کیں، خفیہ اطلاعات پر مشتمل 2 لاکھ 45 ہزار 210 آپریشنز کیے اور 1,237 ملٹری آپریشنز کیے گئے۔ افواجِ پاکستان، دشمن عناصر کی سرکوبی کے لیے ہر طرح تیار ہیں۔ اسی طرح دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اب تک پاک بحریہ کے سینکڑوں اور پاک فضائیہ کے 39 اہل کار، بشمول افسران، سیلرز، ایئر مین وغیرہ جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔

بلاشبہ، گزشتہ 20 برسوں میں ہمارے ملک کو دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کے ہاتھوں جس قدر نقصان پہنچا، اگر ہماری بہادر افواج ہر محاذ پر دشمنوں کی سرکوبی کے لیے کارروائیاں عمل میں نہ لاتیں۔ وہ شاید دگنا ہوتا، آج ملک میں جو امن قائم ہے، اس کا سہرا بھی افواج پاکستان کے سر ہے۔ ملک پر جب بھی مشکل وقت آیا تو افواج پاکستان آگے بڑھ کر عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہوئی ہے، زلزلہ ہو یا سیلاب یہ بہادر جوان ہمیشہ قوم کے ساتھ کھڑے نظر آئے ہیں۔ اب بھی کور کمانڈر کانفرنس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ متاثرین کی بحالی تک چین نہیں بیٹھیں گے۔ زندہ قومیں ہمیشہ مشکل وقت میں اکٹھی ہو کر ہی مشکلات کا سامنا کرتی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 30 SEP 2022 Page No. 20

کسانوں کے مطالبات جائز ہیں تسلیم کئے جائیں

چاروں صوبوں سے کسان بجلی کے بھاری اور ناقابل ادائیگی بلوں اور دیگر مسائل کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کرانے کے لئے اسلام آباد پہنچے اور کسان اتحاد کے صدر ـــــ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا ہے کہ 14 ایکڑ زمین پر کاشتکاروں کو 4 لاکھ روپے کا بجلی کا بل بھیجا گیا ہے۔ جس کی ادائیگی کسانوں کے بس سے باہر ہے، ممکن نہیں۔ ہمارے لئے زندہ رہنا مشکل ہی نہیں مشکل ترین ہو چکا ہے۔ چنانچہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ مطالبات کی منظوری تک احتجاج جاری رہے گا اور وہ واپس نہیں جائیں گے۔ ہم اپنے ساتھ کھانے پینے کا سامان لے کر آئے ہیں، کسان تو زمین پر سوتے ہیں، یہاں بھی زمین پر سوئیں گے۔ اگر کچھ لوگ اپنی کسی مجبوری کے باعث واپس جانا چاہیں گے تو ان کی جگہ یہاں دوسرے لوگ آ جائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں کسان اتحاد کے صدر نے مزید کہا مہنگائی میں اس قدر اضافہ ہو چکا ہے کہ کسانوں کے لئے زندہ رہنا ممکن نہیں، اس لئے مطالبات کی منظوری کے لئے مرنا پڑا تو ہم مرنے کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی تنظیم رجسٹرڈ ہے اور چاروں صوبوں کی دیگر تنظیموں سے رابطہ میں ہیں۔ ان سے پوچھا گیا کیا کسی حکومتی نمائندے نے ان سے رابطہ کیا ہے؟ جواب دیا ڈی سی نے رابطہ کیا ہے اور ہم نے جن لوگوں (حکومتی نمائندوں) سے ملاقات کرنی ہے ڈی سی کو بتا دیا ہے۔ واضح رہے حکومت کی جانب سے اسلام آباد کے داخلی اور خارجی راستوں کو کنٹینرز لگا کر بند کر دیا تھا اور پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی۔ پریشان حال کسان تمام رکاوٹیں ہٹاتے ہوئے زیرو پوائنٹ سے اسلام آباد پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ تاحال کسی وزیر نے احتجاج کے لئے آنے والے کسانوں سے ملاقات نہیں کی۔ تاہم توقع ہے کہ ملاقات میں تاخیر نہیں کی جائے گی، مناسب وقت پر وزراء دھرنا دینے والے کسانوں سے ملاقات کریں گے۔ کسان پرامن ہیں، اور اگر پولیس نے انہیں بیجا تنگ نہ کیا تو کسان کوئی بدنظمی پیدا نہیں کریں گے۔ دونوں جانب سے تحمل اور بردباری سے کام لیا جائے گا۔

یاد رہے آئی ایم ایف کی ٹیم نے پہلے ہی حکومت پاکستان کو بتا دیا تھا کہ معاہدے کی شرائط پر عمل کے نتیجے میں مہنگائی میں اضافہ ہوگا اور لوگ سڑکوں پر آ سکتے ہیں، سیاسی استحکام خطرے میں پڑنے کا خدشہ ہے۔ چار ایکڑ اراضی کے مالک سے یہ توقع کیسے کی جا سکتی ہے کہ 4 لاکھ روپے بجلی کا بل ادا کرے گا۔ وزیر خزانہ اسحاق ڈار ہی وزیراعظم شہباز شریف کے بعد با اختیار حکومتی نمائندے ہیں، انہوں نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا ہے، اس ضمن میں کابینہ سے مشاورت کے بعد ہی کوئی وعدہ یا فیصلہ کر سکیں گے۔ اس لئے کہ آئی ایم ایف سے کئے گئے معاہدے پر عمل درآمد ناگزیر ہے، یکطرفہ وعدہ خلافی کی صورت میں بعض نئی مشکلات پیدا ہونے کا امکان نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ بجلی کے بلوں اور دیگر مراعات دینے کے لئے وزیر خزانہ کو آئی ایم ایف سے مذاکرات کرنا ہوں گے۔ وزیر خزانہ کو ماضی میں آئی ایم ایف سے مذاکرات کا تجربہ ہے، سیلاب کی تباہ کاری اور معاشی نقصانات کے اعداد و شمار کی مدد سے آئی ایم ایف کی ٹیم کو قائل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ جبکہ آئی ایم ایف کی ٹیم عوامی ردعمل سے آگاہ ہے، سیلاب کے پیدا کردہ مسائل کی موجودگی میں ٹیم پاکستان میں سیاسی عدم استحکام پسند نہیں کرے گی۔ دانشمندی سے کام لے گی۔ کسانوں کی پریشانی جائز ہے، انہیں حکومتی مدد درکار ہے۔ اقوام متحدہ نے بھی مالیاتی اداروں سے مدد کی اپیل کی ہے۔ عالمی بینک حکومت پاکستان سے قرض کی ادائیگی کے شیڈول پر نظر ثانی کے لئے پہلے ہی مذاکرات کر رہا ہے۔ امریکی حکومت کی جانب سے سیلاب کے نقصانات پر اظہار افسوس کے ساتھ کچھ مثبت اشارے ملے ہیں۔ اگر وزیر خزانہ اپنا کیس محنت سے تیار کریں اور ہنرمندی کے جوہر دکھائیں تو وہ پاکستان کے حق میں آئی ایم ایف سے مراعات حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ وزیر خزانہ یاد رکھیں کسانوں کو سستی بجلی (برائے ٹیوب ویل)، سستا ڈیزل (برائے ٹریکٹر اور زرعی مشینری)، سستی کھاد، اور سستا بیج فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اور ریاست کے نمائندہ اور فعال عامل کی حیثیت سے یہ ذمہ داری پوری کرنا وزیر خزانہ کا فرض ہے۔ اپنا فرض ادا کریں۔ کسانوں کے بعد صنعت کار بھی احتجاج کریں گے یا دوسرے ملکوں میں منتقل ہونے پر مجبور ہو جائیں گے۔ عام آدمی پہلے ہی بلبلا رہا ہے۔ پیداواری اخراجات میں حالیہ اضافے کے بعد برآمد کنندگان کے لئے عالمی منڈی میں مسابقت مشکل ہو چکی ہے۔ فلیٹوں کا بجلی کا بل 13 سے 19 ہزار روپے ہو گیا ہے۔ غریب اور متوسط طبقہ میں اپنے کم وسائل میں مہنگائی کا مقابلہ کرنے کی سکت نہیں رہی۔ عوام کو اس مصیبت سے نکالنے میں حکومت سنجیدہ کردار ادا کرے۔ سابق حکومت کو کوسنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ کسانوں کی بنیادی شکایت بھی بجلی کے بلوں میں ناقابل برداشت اور ناقابل ادائیگی اضافہ ہے، وہ پیداواری اخراجات بڑھنے کے بعد منڈی میں اپنی سبزی، گندم، اور دیگر اجناس بیچنے کے قابل نہیں ہیں۔ وزیر خزانہ یقیناً جانتے ہوں گے عوام کی قوت خرید بہت کم ہو گئی ہے۔ ماضی میں بھی پاکستان کے کسان مشکلات کا شکار رہے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ دوسرے ممالک سے مہنگی گندم برسوں سے درآمد کی جا رہی ہے۔ جبکہ پاکستان کا شمار زرعی ملک کے طور پر ہوتا ہے۔ بہت کم سال ایسے گزرے ہیں جب گندم اور دیگر غذائی اجناس درآمد نہ کی گئی ہوں۔ یاد رہے پاکستان 75 برسوں کے دوران بیشتر وقت اپنی غذائی ضرورت پوری کرنے کے قابل نہیں رہا۔ آج پاکستان اپنی تاریخ کے بدترین معاشی بحران سے دوچار ہے۔ مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے۔ کسان اسلام آباد پہنچ کر حکومت کے سامنے اپنی مشکلات پیش کرنے اور بجلی، پٹرول، ڈیزل کی قیمتیں کم نہ کی گئیں اور انہیں سستے داموں کھاد اور بیج فراہم نہ کیا گیا تو کسان زندہ نہیں رہ سکے گا۔ حکومت کو چاہیے زمینی حقائق کے مطابق جرأت مندانہ حکمت عملی اپنائے۔ تصادم سے بچنے کی ضرورت ہے۔ معاملات تصادم کے قریب پہنچ چکے ہیں، پولیس اور کسان چند فٹ کے فاصلے پر کھڑے ایک دوسرے کو للکار رہے ہیں۔ واضح رہے کسان اپنی زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ کسی جانب سے معمولی سی غلطی بہت بڑی آگ بھڑکا سکتی ہے۔ اس آگ میں سب کچھ جل جائے گا، کچھ نہیں بچے گا، احتجاج ملک بھر میں پھیل جائے گا۔ صورت حال حد درجہ نازک ہے، سمجھداری کام لیا جائے، کسانوں کو ڈرانے دھمکانے کی بجائے ان کی مشکلات دور کرنے کا راستہ نکالا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 30 SEP 2022 Page No. 21

Dilapidated condition of schools

Improving education sector in Balochistan is still a distant dream. The data regarding the missing facilities in government schools released by the Education department with passage of time are shocking. Data suggest that from the Education department, 11,795 government-run schools in Balochistan have no facility for drinking water while 8,188 schools do not have toilet facilities. Besides, 7,998 schools are without fences and 1,942 schools have no buildings. Besides, 12,258 schools do not have the facility of electricity. At present, there are 14,979 primary, middle and high schools for boys and girls across the province. Despite being the resource rich province, schools in Balochistan are without basic facilities that depicts the sincerity of rulers with the province. Provincial government had allocated Rs 75 billion to improve higher secondary education in the province, while an amount of Rs 83 was allocated in the budget for education. But the condition of educational institutions is deteriorating instead of improving therefore the literacy rate in the province is lower in Balochistan than the rest of provinces. The lack of basic facilities in schools compel students particularly girl students to stay away from schools. In the absence of drinking water, toilets and buildings in government run-schools would be witty to demand for availability of transportation. The Balochistan government had declared education an emergency in the province in 2020 to 2021, and implemented Article 25A of the Constitution to make sure that out of school children attend school. But contrary to it still more than 1 million children in Balochistan are out of schools. Recent floods have further aggravated the educational situation. The Article 25A bonds state to provide free and compulsory education to all children of the age of five to 16 years in such a manner as may be determined by the law. It is imperative that the government should make no compromise with education and ensure transparent use of all resources and funds being allocated for promotion of education. If the government is going through shortage of funds and resources it must cut short its non development expenditures but ensure all basic facilities to the children so that the literacy rate of the province could improve. Compromising with education will lead the province towards more devastation and poverty that the people of the province can no further experience. If the literacy rate of Balochistan did not improve and the condition of education institutes did not improve the people of the province would not be able to tap the benefits of CPEC.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 SEP 2022 Page No. 32

Army's resolve to rehabilitate flood victims

Army Chief General Qamar Javed Bajwa presided over the Corps Commanders Conference where all participants made a commitment that terrorism will not be allowed to flourish again. Army Chief said that all formations should be on high alert to deal with any threat. According to Director General Inter Services Public Relations (DG ISPR), internal and external security of the country, discussion on border situation, flood situation and ongoing relief activities by army formations across the country were reviewed in the conference. Army has been in action from the very beginning of the floods and have been carrying out relief activities in the affected areas. Corps Commander Quetta lost his life along with others overseeing the relief operations in flood affected areas. The colossal loss of men and material have made it very tedious for the relief to reach the common man but with resolve and dedication army stood up to do what was needed and together with National Disaster Management Authority and civil administration people are looked after. Camps are made and people who have lost their belongings in the flood are cared in the tented accommodations with food and medicine.The round the clock operation is continuous and the needs of the people are assessed and are provided with food, shelter and medicine. The real relief will start after, as how to rehabilitate the flood affectees. The bridges are gone and there are many areas that have not been reached as aid finished before it reaches to the end. Hundreds of villages have been washed away and water still remains in many districts of Sindh. The 2010 floods were managed and displaced people were rehabilitated but this time the magnitude is a lot more and more concentrated planning is needed to help the masses who besides faced with hunger are now suffering from multiple ailments like malaria, diarrhea and others. The winter is round the corner and if the planning is not done promptly the loss of lives can be a lot more. The recent terrorist activities in Pakistan were also discussed and it was viewed that the militants will be dealt with an iron hand. The intelligence based operations and monitoring of militants will continue and army will stand shoulder to shoulder with nation and will root out the miscreants who create unrest in the country. Army has fought a long war against terrorism and has achieved unprecedented success in it, the operations are still ongoing. More than 86 thousand lives were sacrificed in the war against terrorism, in the last twenty years, Pakistan killed 18 thousand terrorists and detonated 449 tons of explosives. Mines were cleared from 46,000 square kilometers, 2,45,210 intelligence operations were conducted and 1,237 military operations were conducted. Undoubtedly, nation suffered at the hands of terrorists and extremists in the last 20 years, but Pakistan stood firm and army lead from the front to safeguard the nation. The meeting decided that the relief operations will continue till the last flood affectees get rehabilitated and the nation will come out from this calamity with a new vigour and resilience.